مجموعہ ضابطہ فوجداری
ایکٹ ۵ ۱۸۹۸ء

حسب فرمایش سردار جوت سنگھ ست سنگھ تاجران ... ہاری دروازہ لاہور ۲۰

مجموعہ ضابطہ فوجداری

یعنی

ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء

حال تک کی ترمیمات و اصلاحات کے ساتھ

بکمال صحت مطابق ترجمہ گورنمنٹ معہ ضروری حواشی و کارآمد فٹ نوٹ

باہتمام لالہ بالکشن داس پرنٹر

چھپا

فہرست مقابلہ دفعات ضابطہ فوجداری ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء و ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء

دفعات ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء	دفعات ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء	دفعات ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء	دفعات ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء	دفعات ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء	دفعات ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء	دفعات ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء	دفعات ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء	دفعات ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء	دفعات ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء	دفعات ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء	دفعات ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء
۱	۱	۲۲	۲۲	۴۳	۴۳	۶۴	۶۴	۸۵	۸۵	۱۰۶	۱۰۶
۲	۲	۲۳	۲۳	۴۴	۴۴	۶۵	۶۵	۸۶	۸۶	۱۰۷	۱۰۷ و ۱۰۸
۳	۳	۲۴	۲۴	۴۵	۴۵ و ۴۵ (الف)	۶۶	۶۶	۸۷	۸۷	۱۰۸	•
۴	۴	۲۵	۲۵	۴۶	۴۶	۶۷	۶۷	۸۸	۸۸	۱۰۹	۱۰۹
۵	۵	۲۶	۲۶	۴۷	۴۷	۶۸	۶۸	۸۹	۸۹	۱۱۰	۱۱۰
۶	۶	۲۷	۲۷	۴۸	۴۸	۶۹	۶۹	۹۰	۹۰	۱۱۱	۱۱۱
۷	۷	۲۸	۲۸	۴۹	۴۹	۷۰	۷۰	۹۱	۹۱	۱۱۲	۱۱۲
۸	۸	۲۹	۲۹	۵۰	۵۰	۷۱	۷۱	۹۲	۹۲	۱۱۳	۱۱۳
۹	۹	۳۰	۳۰	۵۱	۵۱	۷۲	۷۲	۹۳	۹۳	۱۱۴	۱۱۴
۱۰	۱۰	۳۱	۳۱	۵۲	۵۲	۷۳	۷۳	۹۴	۹۴	۱۱۵	۱۱۵
۱۱	۱۱	۳۲	۳۲	۵۳	۵۳	۷۴	۷۴	۹۵	۹۵	۱۱۶	۱۱۶
۱۲	۱۲	۳۳	۳۳	۵۴	۵۴	۷۵	۷۵	۹۶	۹۶	۱۱۷	۱۱۷
۱۳	۱۳	۳۴	۳۴	۵۵	۵۵	۷۶	۷۶	۹۷	۹۷	۱۱۸	۱۱۸
۱۴	۱۴	۳۵	۳۵	۵۶	۵۶	۷۷	۷۷	۹۸	۹۸	۱۱۹	۱۱۹
۱۵	۱۵	۳۶	۳۶	۵۷	۵۷	۷۸	۷۸	۹۹	۹۹	۱۲۰	۱۲۰
۱۶	۱۶	۳۷	۳۷	۵۸	۵۸	۷۹	۷۹	۱۰۰	۱۰۰	۱۲۱	۱۲۱
۱۷	۱۷	۳۸	۳۸	۵۹	۵۹	۸۰	۸۰	۱۰۱	۱۰۱	۱۲۲	۱۲۲
								۱۰۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]

دفعات ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء	دفعات ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء	دفعات ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء	دفعات ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء	دفعات ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء	دفعات ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء	دفعات ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء	دفعات ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء	دفعات ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء	دفعات ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء	دفعات ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء	دفعات ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء
۱۲۷	۱۲۷	۱۵۳	۱۵۳	۱۷۹	۱۷۹	۲۰۵	۲۰۵	۲۳۱	۲۳۱	۲۵۷	۲۵۷
۱۲۸	۱۲۸	۱۵۴	۱۵۴	۱۸۰	۱۸۰	۲۰۶	۲۰۶	۲۳۲	۲۳۲	۲۵۸	۲۵۸
۱۲۹	۱۲۹	۱۵۵	۱۵۵	۱۸۱	۱۸۱	۲۰۷	۲۰۷	۲۳۳	۲۳۳	۲۵۹	۲۵۹
۱۳۰	۱۳۰	۱۵۶	۱۵۶	۱۸۲	۱۸۲	۲۰۸	۲۰۸	۲۳۴	۲۳۴	۲۶۰	۲۶۰
۱۳۱	۱۳۱	۱۵۷	۱۵۷	۱۸۳	۱۸۳	۲۰۹	۲۰۹	۲۳۵	۲۳۵	۲۶۱	۲۶۱
۱۳۲	۱۳۲	۱۵۸	۱۵۸	۱۸۴	۱۸۴	۲۱۰	۲۱۰	۲۳۶	۲۳۶	۲۶۲	۲۶۲
۱۳۳	۱۳۳	۱۵۹	۱۵۹	۱۸۵	۱۸۵	۲۱۱	۲۱۱	۲۳۷	۲۳۷	۲۶۳	۲۶۳
۱۳۴	۱۳۴	۱۶۰	۱۶۰	۱۸۶	۱۸۶	۲۱۲	۲۱۲	۲۳۸	۲۳۸	۲۶۴	۲۶۴
۱۳۵	۱۳۵	۱۶۱	۱۶۱	۱۸۷	۱۸۷	۲۱۳	۲۱۳	۲۳۹	۲۳۹	۲۶۵	۲۶۵
۱۳۶	۱۳۶	۱۶۲	۱۶۲	۱۸۸	۱۸۸	۲۱۴	۲۱۴	۲۴۰	۲۴۰	۲۶۶	۲۶۶
۱۳۷	۱۳۷	۱۶۳	۱۶۳	۱۸۹	۱۸۹	۲۱۵	۲۱۵	۲۴۱	۲۴۱	۲۶۷	۲۶۷
۱۳۸	۱۳۸	۱۶۴	۱۶۴	۱۹۰	۱۹۰	۲۱۶	۲۱۶	۲۴۲	۲۴۲	۲۶۸	۲۶۸
۱۳۹	۱۳۹	۱۶۵	۱۶۵	۱۹۱	۱۹۱	۲۱۷	۲۱۷	۲۴۳	۲۴۳	۲۶۹	۲۶۹
۱۴۰	۱۴۰	۱۶۶	۱۶۶	۱۹۲	۱۹۲	۲۱۸	۲۱۸	۲۴۴	۲۴۴	۲۷۰	۲۷۰
۱۴۱	۱۴۱	۱۶۷	۱۶۷	۱۹۳	۱۹۳	۲۱۹	۲۱۹	۲۴۵	۲۴۵	۲۷۱	۲۷۱
۱۴۲	۱۴۲	۱۶۸	۱۶۸	۱۹۴	۱۹۴	۲۲۰	۲۲۰	۲۴۶	۲۴۶	۲۷۲	۲۷۲
۱۴۳	۱۴۳	۱۶۹	۱۶۹	۱۹۵	۱۹۵	۲۲۱	۲۲۱	۲۴۷	۲۴۷	۲۷۳	۲۷۳
۱۴۴	۱۴۴	۱۷۰	۱۷۰	۱۹۶	۱۹۶	۲۲۲	۲۲۲	۲۴۸	۲۴۸	۲۷۴	۲۷۴
۱۴۵	۱۴۵	۱۷۱	۱۷۱	۱۹۷	۱۹۷	۲۲۳	۲۲۳	۲۴۹	۲۴۹	۲۷۵	۲۷۵
۱۴۶	۱۴۶	۱۷۲	۱۷۲	۱۹۸	۱۹۸	۲۲۴	۲۲۴	۲۵۰	۲۵۰	۲۷۶	۲۷۶
۱۴۷	۱۴۷	۱۷۳	۱۷۳	۱۹۹	۱۹۹	۲۲۵	۲۲۵	۲۵۱	۲۵۱	۲۷۷	۲۷۷
۱۴۸	۱۴۸	۱۷۴	۱۷۴	۲۰۰	۲۰۰	۲۲۶	۲۲۶	۲۵۲	۲۵۲	۲۷۸	۲۷۸
۱۴۹	۱۴۹	۱۷۵	۱۷۵	۲۰۱	۲۰۱	۲۲۷	۲۲۷	۲۵۳	۲۵۳	۲۷۹	۲۷۹
۱۵۰	۱۵۰	۱۷۶	۱۷۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

دفعات ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء	دفعات ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء	دفعات ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء	دفعات ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء	دفعات ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء	دفعات ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء	دفعات ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء	دفعات ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء	دفعات ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء	دفعات ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء	دفعات ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء	دفعات ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء
۲۸۳	۲۸۳	۳۰۹	۳۰۹	۳۳۵	۳۳۵	۳۶۱	۳۶۱	۳۸۷	۳۸۷	۴۱۳	۴۱۳
۲۸۴	۲۸۴	۳۱۰	۳۱۰ بجز فقرہ اخیر	۳۳۶	۳۳۶	۳۶۲	۳۶۲	۳۸۸	۳۸۸	۴۱۴	۴۱۴
۲۸۵	۲۸۵	۳۱۱	۳۱۰ فقرہ اخیر	۳۳۷	۳۳۷	۳۶۳	۳۶۳	۳۸۹	۳۸۹	۴۱۵	۴۱۵
۲۸۶	۲۸۶	۳۱۲	۳۱۲	۳۳۸	۳۳۸	۳۶۴	۳۶۴	۳۹۰	۳۹۰	۴۱۶	۴۱۶
۲۸۷	۲۸۷	۳۱۳	۳۱۳	۳۳۹	۳۳۹	۳۶۵	۳۶۵	۳۹۱	۳۹۱	۴۱۷	۴۱۷
۲۸۸	۲۸۸	۳۱۴	۳۱۴	۳۴۰	۳۴۰	۳۶۶	۳۶۶	۳۹۲	۳۹۲	۴۱۸	۴۱۸
۲۸۹	۲۸۹	۳۱۵	۳۱۵	۳۴۱	۳۴۱	۳۶۷	۳۶۷	۳۹۳	۳۹۳	۴۱۹	۴۱۹
۲۹۰	۲۹۰	۳۱۶	۳۱۶	۳۴۲	۳۴۲	۳۶۸	۳۶۸	۳۹۴	۳۹۴	۴۲۰	۴۲۰
۲۹۱	۲۹۱	۳۱۷	۳۱۷	۳۴۳	۳۴۳	۳۶۹	۳۶۹	۳۹۵	۳۹۵	۴۲۱	۴۲۱
۲۹۲	۲۹۲	۳۱۸	۳۱۸	۳۴۴	۳۴۴	۳۷۰	۳۷۰	۳۹۶	۳۹۶	۴۲۲	۴۲۲
۲۹۳	۲۹۳	۳۱۹	۳۱۹	۳۴۵	۳۴۵	۳۷۱	۳۷۱	۳۹۷	۳۹۷	۴۲۳	۴۲۳
۲۹۴	۲۹۴	۳۲۰	۳۲۰	۳۴۶	۳۴۶	۳۷۲	۳۷۲	۳۹۸	۳۹۸	۴۲۴	۴۲۴
۲۹۵	۲۹۵	۳۲۱	۳۲۱	۳۴۷	۳۴۷	۳۷۳	۳۷۳	۳۹۹	۳۹۹	۴۲۵	۴۲۵
۲۹۶	۲۹۶	۳۲۲	۳۲۲	۳۴۸	۳۴۸	۳۷۴	۳۷۴	۴۰۰	۴۰۰	۴۲۶	۴۲۶
۲۹۷	۲۹۷	۳۲۳	۳۲۳	۳۴۹	۳۴۹	۳۷۵	۳۷۵	۴۰۱	۴۰۱	۴۲۷	۴۲۷
۲۹۸	۲۹۸	۳۲۴	۳۲۴ و ۳۲۴ (الف)	۳۵۰	۳۵۰	۳۷۶	۳۷۶	۴۰۲	۴۰۲	۴۲۸	۴۲۸
۲۹۹	۲۹۹	۳۲۵	۳۲۵	۳۵۱	۳۵۱	۳۷۷	۳۷۷	۴۰۳	۴۰۳	۴۲۹	۴۲۹
۳۰۰	۳۰۰	۳۲۶	۳۲۶	۳۵۲	۳۵۲	۳۷۸	۳۷۸	۴۰۴	۴۰۴	۴۳۰	۴۳۰
۳۰۱	۳۰۱	۳۲۷	۳۲۷	۳۵۳	۳۵۳	۳۷۹	۳۷۹	۴۰۵	۴۰۵	۴۳۱	۴۳۱
۳۰۲	۳۰۲	۳۲۸	۳۲۸	۳۵۴	۳۵۴	۳۸۰	۳۸۰	۴۰۶	۴۰۶	۴۳۲	۴۳۲
۳۰۳	۳۰۳	۳۲۹	۳۲۹	۳۵۵	۳۵۵	۳۸۱	۳۸۱	۴۰۷	۴۰۷	۴۳۳	۴۳۳
۳۰۴	۳۰۴	۳۳۰	۳۳۰ و ۳۳۰ (الف)	۳۵۶	۳۵۶	۳۸۲	۳۸۲	۴۰۸	۴۰۸	۴۳۴	۴۳۴
۳۰۵	۳۰۵	۳۳۱	۳۳۱	۳۵۷	۳۵۷	۳۸۳	۳۸۳	۴۰۹	۴۰۹	۴۳۵	۴۳۵
۳۰[illegible]	۳۰۶	۳۳۲	۳۳۲	۳۵۸	۳۵۸	۳۸۴	۳۸۴	۴۱۰	۴۱۰	۴۳۶	[illegible]

ضابطہ فوجداری ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء	ضابطہ فوجداری ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء	ضابطہ فوجداری ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء	ضابطہ فوجداری ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء	ضابطہ فوجداری ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء	ضابطہ فوجداری ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء	ضابطہ فوجداری ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء	ضابطہ فوجداری ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء	ضابطہ فوجداری ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء	ضابطہ فوجداری ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء	ضابطہ فوجداری ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء	ضابطہ فوجداری ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء
۴۳۹	۴۳۹	۴۶۰	۴۶۰	۴۸۱	۴۸۱	۵۰۲	۵۰۲	۵۲۳	۵۲۳	۵۴۴	۵۴۴
۴۴۰	۴۴۰	۴۶۱	۴۶۱	۴۸۲	۴۸۲	۵۰۳	۵۰۳	۵۲۴	۵۲۴	۵۴۵	۵۴۵
۴۴۱	۴۴۱	۴۶۲	۴۶۲	۴۸۳	۴۸۳	۵۰۴	۵۰۴	۵۲۵	۵۲۵	۵۴۶	۵۴۶
۴۴۲	۴۴۲	۴۶۳	۴۶۳	۴۸۴	۴۸۴	۵۰۵	۵۰۵	۵۲۶	۵۲۶ و ۵۲۶ (الف)	۵۴۷	۵۴۷
۴۴۳	۴۴۳	۴۶۴	۴۶۴	۴۸۵	۴۸۵	۵۰۶	۵۰۶	۵۲۷	۵۲۷	۵۴۸	۵۴۸
۴۴۴	۴۴۴	۴۶۵	۴۶۵	۴۸۶	۴۸۶	۵۰۷	۵۰۷	۵۲۸	۵۲۸	۵۴۹	۵۴۹
۴۴۵	۴۴۵	۴۶۶	۴۶۶	۴۸۷	۴۸۷	۵۰۸	۵۰۸	۵۲۹	۵۲۹	۵۵۰	•
۴۴۶	۴۴۶	۴۶۷	۴۶۷	۴۸۸	۴۸۸	۵۰۹	۵۰۹	۵۳۰	۵۳۰	۵۵۱	۵۵۰
۴۴۷	۴۴۷	۴۶۸	۴۶۸	۴۸۹	۴۸۹	۵۱۰	۵۱۰	۵۳۱	۵۳۱	۵۵	۵۵۱
۴۴۸	۴۴۸	۴۶۹	۴۶۹	۴۹۰	۴۹۰	۵۱۱	۵۱۱	۵۳۲	۵۳۲	۵۵۳	۵۵۲
۴۴۹	۴۴۹	۴۷۰	۴۷۰	۴۹۱	۴۹۱	۵۱۲	۵۱۲	۵۳۳	۵۳۳	۵۵۴	۵۵۳
۴۵۰	۴۵۰	۴۷۱	۴۷۱ و ۴۷۰ (الف) و ۴۷۱ (ب)	۴۹۲	۴۹۲	۵۱۳	۵۱۳	۵۳۴	۵۳۴	۵۵۵	۵۵۴
۴۵۱	۴۵۱ (الف) و (ب)	۴۷۲	۴۷۲	۴۹۳	۴۹۳	۵۱۴	۵۱۴	۵۳۵	۵۳۵	۵۵۶	۵۵۵
۴۵۲	۴۵۲	۴۷۳	۴۷۳	۴۹۴	۴۹۴	۵۱۵	۵۱۵	۵۳۶	۵۳۶	۵۵۷	•
۴۵۳	۴۵۳	۴۷۴	۴۷۴	۴۹۵	۴۹۵	۵۱۶	۵۱۶	۵۳۷	۵۳۷	۵۵۸	۵۵۶
۴۵۴	۴۵۴	۴۷۵	۴۷۵	۴۹۶	۴۹۶	۵۱۷	۵۱۷	۵۳۸	۵۳۸	۵۵۹	۵۵۷
۴۵۵	۴۵۵	۴۷۶	۴۷۶	۴۹۷	۴۹۷	۵۱۸	۵۱۸	۵۳۹	۵۳۹	۵۶۰	۵۵۹
۴۵۶	۴۵۶	۴۷۷	۴۷۷	۴۹۸	۴۹۸	۵۱۹	۵۱۹	۵۴۰	۵۴۰ (الف)	۵۶۱	۵۶۱
۴۵۷	۴۵۷	۴۷۸	۴۷۸	۴۹۹	۴۹۹	۵۲۰	۵۲۰	۵۴۱	۵۴۱ و ۵۴۱	۵۶۲	•
۴۵۸	۴۵۸	۴۷۹	۴۷۹	۵۰۰	۵۰۰	۵۲۱	۵۲۱	۵۴۲	۵۴۲	۵۶۳	•
۴۵۹	۴۵۹	۴۸۰	۴۸۰	۵۰۱	۵۰۱	۵۲۲	۵۲۲	۵۴۳	۵۴۳	۵۶۴	•
										۵۶۵	•

فہرست ابواب و دفعات مجموعہ ضابطہ فوجداری مصدرہ ۱۸۹۸ء

حصہ ششم

کارروائی ہائے متعلقہ استغاثات

باب ۱۵

اختیارات عدالتہائے فوجداری دربارہ تحقیقات اور تجویزات کے

(الف) مقام تحقیقات یا تجویز کا

باب (۱۹)

بابت فرد قرار داد جرم کے

نمونہ فرد قرار داد جرم

چند الزامات کا شمول

تمام شد

مطبوعہ کنہیالال پریس آگرہ

ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء

(حال تک کی ترمیمات کیساتھ)

جاری فرمودہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل کا

بتاریخ ۲۲ - مارچ ۱۸۹۸ء

ایکٹ بغرض اجتماع وترمیم قوانین متعلق ضابطہ فوجداری -

ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ قوانین متعلقہ ضابطہ فوجداری مجتمع وترمیم کئے جائیں لہذا اسکی رو سے حسب ذیل حکم ہوتا ہے

حصہ (۱)

باب (۱)

مراتب ابتدائی

مختصر نام - آغاز

دفعہ (۱) جائز ہے کہ یہ ایکٹ مجموعہ ضابطہ فوجداری مصدرہ ۱۸۹۸ء کہلائے اور یہ یکم جولائی ۱۸۹۸ء کو نفاذ پذیر ہوگا -

---

۵۱ بیان اغراض و وجوہات کے لئے ملاحظہ طلب گزٹ آف انڈیا ۱۸۹۷ء حصہ ۵ صفحہ ۳۶۳ - رپورٹ کمیٹی خاص کیلئے ملاحظہ طلب گزٹ مذکور ۱۸۹۸ء حصہ ۵ صفحہ ۱۹ - اور روداد کونسل کیلئے ملاحظہ طلب گزٹ مذکور ۱۸۹۷ء حصہ ۶ صفحات ۲۳۸ و ۲۵۴ - اور گزٹ مذکور ۱۸۹۸ء صفحات ۲۲ و ۱۰۱ و ۱۷۵ -

ایکٹ ہذا کا سونتال پرگنون مین سونتال پرگنون کے بندوبست کے ریگولیشن نمبر ۳ مصدرہ ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۳ کے ذریعہ سے - جیسی اسکی ترمیم سونتال پرگنون کے معدلت اور آئینون کے ریگولیشن ۳ ۱۸۶۹ء کی رو سے ہوتی ہے (ترمیمات کے ساتھ) نافذ العمل ہونا اعلان کیا گیا ہے -

ایکٹ ہذا یکم اگست ۱۸۹۸ء سے ضلع انگول کے ریگولیشن ۱۸۹۴ء (نمبر ۱ مصدرہ ۱۸۹۴ء) کی دفعہ ۵ کی رو سے ضلع

وسعت	(۲) یہ ایکٹ تمام قلمرو برٹش انڈیا سے متعلق ہے۔ لیکن درصورت نہونے کسی حکم خاص کے خلاف
	اسکے۔ کوئی عبارت اس ایکٹ کی کسی قانون مختص الامر یا قانون مختص المقام نافذ الحال پر یا کسی خاص

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱) انگول مین موثرانہ وسعت پذیر کیا گیا ہے۔ ملاحظہ طلب کلکتہ گزٹ سنہ ۱۸۹۸ء حصہ ۱ صفحہ ۷۷۹

ایکٹ ہذا کا قوانین برہما کے ایکٹ نمبر ۱۳ مصدرہ سنہ ۱۸۹۸ء کے ذریعہ سے جو مجموعہ قوانین برہما مطبوعہ سنہ ۱۸۹۹ء مین چھپا ہے اپر برہما مین (بجز ریاستہای شان کے جنگی بابت ملاحظہ طلب مضمون مابعد) نافذ العمل ہونا اعلان کیا گیا ہے۔

ایکٹ ہذا کا چاٹگام کے اقطاع کوہی کے ریگولیشن (نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۹۰۰ء کی دفعہ ۴ کے ذریعہ سے چاٹگام کے اقطاع کوہی مین (معہ ایک قید درخصوص ان مقدمات کے جنکی تجویز بذریعہ بعض اشخاص کے ہو) نافذ العمل ہونا اعلان کیا گیا ہے

ایکٹ ہذا بذریعہ اشتہار تحت دفعہ ۲۔ ریگولیشن متعلق اقطاع سرحدی آسام (نمبر ۲ سنہ ۱۸۸۰ء) مقامات مندرجہ ذیل مین موقوف النفاذ ہوگیا ہے۔ یعنے۔

کوہ ہای کارو۔ اور کوہ ہائے خاسی و جنتیا۔ اور کوہ ہائے ناگا۔ اور ضلع کچار سا سب ڈویژن شمالی کچار۔

اور اقطاع کوہی سکیر واقعہ ضلع نوگانون اور اقطاع سرحدی ڈبروگڈھ واقع ضلع لکھیم پور۔ کوہ ہائے دشاکی۔ ملاحظہ طلب آسام گزٹ سنہ ۱۸۹۸ء حصہ ۲ صفحہ ۸۸۔

ایکٹ ہذا کا اشتہار تحت دفعہ ۳ (الف) ایکٹ اضلاع مندرجہ فہرست (نمبر ۱۴ مصدرہ سنہ ۱۸۷۴ء) کے ذریعہ سے اضلاع مندرجہ فہرست واقعہ گنجام و وزیگاپٹم مین نافذ العمل ہونا اعلان کیا گیا ہے۔ ملاحظہ طلب فورٹ سنیٹ جارج گزٹ سنہ ۱۸۹۸ء حصہ ۱ صفحہ ۲۰۶۔ اور گزٹ آف انڈیا سنہ ۱۸۹۸ء حصہ ۱ صفحہ ۸۶۹۔ اور بذریعہ اشتہار تحت دفعہ مذکور و دفعہ ۵ (الف) کے مرقوم الذیل دیگر اضلاع مندرجہ فہرست مین بھی۔ یعنے:۔

اضلاع ہزاری باغ و لوہار ڈگا مین (جو اب ضلع رانچی کہلاتا ہے ملاحظہ طلب کلکتہ گزٹ سنہ ۱۸۹۹ء حصہ ۱ صفحہ ۴۴) و مانبھوم و پلامئو مین اور پرگنہ ڈھالبھوم دکولہان واقعہ ضلع سینگبھوم مین ملاحظہ طلب کلکتہ گزٹ سنہ ۱۸۹۸ء حصہ ۱ صفحہ ۱۴۱۷ اور گزٹ آف انڈیا سنہ ۱۸۹۹ء حصہ ۱ صفحہ ۷۷۹۔ اور پرگنہ ما نپور مین۔ ملاحظہ طلب گزٹ آف انڈیا سنہ ۱۸۹۹ء حصہ ۱ صفحہ ۱۹۴۱ مع اسکے ہی اسکے اختیارات لوکل گورنمنٹ اور نیز مجموعہ ہذا کی اغراض کیلئے عدالت ہائیکورٹ کے اختیارات جناب نواب گورنر جنرل بہادر کے صاحب ایجنٹ بہادر سنٹرل انڈیا کو بخشے گئے۔

ایکٹ ہذا بذریعہ اشتہار تحت دفعات ۵ و ۵ (الف) ایکٹ ۱۴ مصدرہ سنہ ۱۸۷۴ء کے برٹش بلوچستان مین وسعت پذیر کیا گیا ہے ملاحظہ طلب گزٹ آف انڈیا سنہ ۱۸۹۸ء حصہ ۲ صفحہ ۲۲۱۔

ایکٹ ہذا قوانین عدالت فوجداری کے حکم سنہ ۱۸۹۵ء متعلق ریاستہائے شان کے ذریعہ سے جیسی اسکی ترمیم اشتہار نمبر ۲۹ مورخہ ۱۹ دسمبر سنہ ۱۸۹۸ء کی رو سے ہوئی ہے۔ ریاستہائے شان مین وسعت پذیر کیا گیا۔

اختیار سماعت یا اقتدار[51] پر یا کسی خاص طریقہ کارروائی پر جو کسی اور قانون نافذالوقت[52] کی رو سے عطا یا مقرر ہوا ہو موثر نہ ہوگی اور نہ کسی شخص مفصلہ ذیل سے متعلق ہوگی۔

(الف) صاحبان کمشنر پولیس متعینہ بلاد کلکتہ و مدراس و بمبئی یا اشخاص پولیس متعلقہ بلاد کلکتہ اور بمبئی سے[53] یا۔

(ب) پریزیڈنسی مدراس مین گانون کے مکھیاؤن سے[54] یا۔

(ج) پریزیڈنسی بمبئی مین عہدہ داران پولیس دیہی سے[55]

مگر شرط یہ ہے کہ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ اگر مناسب سمجھے تو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی منظوری حاصل کر کے بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری کے اس مجموعہ کے احکام مین سے کسی حکم کو کسی ضروری اصلاحون کیساتھہ دیسے مستثنیٰ کیئے ہوئے اشخاص سے متعلق کرے۔

اینا کٹمنٹوں کی منسوخی دفعہ ۲ - (۱) یکم جولائی سنہ ۱۸۹۸ء کو اور اُسکے بعد اینا کٹمنٹ ہائے مفصلہ ضمیمہ اول اسقدر منسوخ ہوجائینگے جسقدر ضمیمہ مذکور کے خانہ چہارم مین درج ہین مگر اسطور پر نہین کہ کوئی اختیار سماعت یا طریقہ کارروائی جو اُسوقت موجود یا مستعمل نہو بحال ہوجائے یا کہ برقرار رہنا کسی حلس کا جو

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۲) مجموعہ ہذا کے بعض اجزار کا کوہ چین کی اقوام کے ریگولیشن (نمبر مصدرہ سنہ ۱۸۹۵ء) کی دفعہ ۳ (۲) کے تحت کے اشتہار کے ذریعہ سے قطعہ کوہی مین پہاڑی قوم کی افراد کی نسبت تعلق پذیر ہونا اعلان کیا گیا ہے - اور بعض اجزا ر کا کوہ ہائے جن کے ریگولیشن سنہ ۱۸۹۶ء (نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۹۶ء) کی دفعہ ۳ (۲) کی رو سے کوہ ہائے چن مین قوم چن کی نسبت تعلق پذیر ہونا اعلان کیا گیا ہے - ملاحظہ طلب برہما گزٹ سنہ ۱۸۹۸ء حصہ صفحہ ۳۲۲

[51] جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے اس اقتدار کی نسبت جو جناب ممدوح کو ہند کی عدالتہائے افواج بحری کو اختیارات سماعت ابتدائی صیغہ فوجداری کے عطا کرنیکے لئے قواعد وضع کرنیکے باب مین حاصل ہے۔ ملاحظہ طلب ہند کی افواج بحری کے ایکٹ (نمبر ۱۴ مصدرہ سنہ ۱۸۸۴ء) کی دفعہ ۷۰ (۲)

[52] ملاحظہ طلب مثلاً ہند کے جنگی آئین (ایکٹ ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۶۹ء)

[53] کلکتہ کیلئے - ملاحظہ طلب کلکتہ پولیس کا ایکٹ (نمبر ۴ مصدرہ سنہ ۱۸۶۶ء بنگال) مدراس کیلئے ملاحظہ طلب شہر مدراس کے پولیس کا ایکٹ (مدراس نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۸۸۸ء) بمبئی کے لئے ملاحظہ طلب ایکٹ نمبر ۱۳ مصدرہ سنہ ۱۸۵۶ء و ایکٹ نمبر ۴۸ مصدرہ سنہ ۱۸۶۰ء جیسی اسکی ترمیم بمبئی کے ایکٹ نمبر ۴ مصدرہ سنہ ۱۸۸۲ء کے ذریعہ سے ہوئی ہے۔

[54] ملاحظہ طلب مدراس کا ریگولیشن نمبر ۱۱ مصدرہ سنہ ۱۸۱۶ء اور مدراس کا ریگولیشن نمبر ۴ مصدرہ سنہ ۱۸۲۱ء

[55] ملاحظہ طلب بمبئی کے پولیس دیہی کا ایکٹ سنہ ۱۸۶۷ء (بمبئی کا ایکٹ نمبر ۸ مصدرہ سنہ ۱۸۶۷ء)۔

اسوقت جایز ہونا جایز ہو جائے۔

اشتہارات وغیرہ ایکٹہائے منسوخ شدہ کی رو سے

(۲) تمام اشتہارات اور اعلانامجات اور اختیارات اور نمونجات اور حدود مقامی اور احکام سزا اور دیگر احکام و قواعد اور تقررات جو مطابق کسی نیا کٹمنٹ کے جو اس مجموعہ کی رو سے منسوخ ہوا ہے یا کسی اور اینا کٹمنٹ کیمطابق جو کسی ویسے اینا کٹمنٹ سے منسوخ ہوا مشتہر اور جاری اور عطا اور مقرر اور متعین اور صادر ہوئے اور عملمین آئے ہون اور جو عین ماقبل یکم جولائی سنہ ۱۸۹۸ء اثر پذیر ہون ایسے سمجھے جائینگے کہ گویا وہ اشتہارات و اعلانامجات وغیرہ اسی مجموعہ کی دفعہ مناسب کے بموجب مشتہر اور جاری اور عطا اور مقرر اور متعین اور صادر کئے گئے اور عمل مین آئے تھے۔

مقدمات دائر

(۳) اس مجموعہ کے احکام اُن جملہ کارروائی سے متعلق ہونگے جو بعد آغاز نفاذ مجموعہ ہذا کے رجوع کیجائین اور جہان تک ممکن ہو اُن جملہ مقدمات سے جو کسی عدالت فوجداری مین اس مجموعہ کے نافذ العمل ہوتے وقت دائر رہین۔

مجموعہ ضابطہ فوجداری اور دیگر اینا کٹمنٹ ہائے منسوخ شدہ کا حوالہ کیا جانا۔

دفعہ ۳ (۱) ہر اینا کٹمنٹ مین جو مجموعہ ہذا کے اثر پذیر ہونے سے پہلے نافذ ہو چکا ہو اور جس مین حوالہ مجموعہ ضابطہ فوجداری یعنی ایکٹ نمبر ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ء خواہ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۲ء کا یا اِن کے کسی باب یا دفعہ کا یا کسی اور اینا کٹمنٹ کا جو ازرو ئے مجموعہ ہذا منسوخ ہوا ہے کیا گیا ہو ویسا حوالہ جہان تک کہ ممکن ہو اسی مجموعہ کا یا اس مجموعہ کے باب یا دفعہ ہم مضمون کا حوالہ سمجھا جاویگا۔

سابق ایکٹون کی عبارتین

(۲) ہر اینا کٹمنٹ مین جو قبل اثر پذیر ہونے مجموعہ ہذا کے صادر ہوا ہو عبارت مفصلہ ذیل سے یعنی "عہدہ دار جو اختیارات (یا اختیارات کامل مجسٹریٹی) نافذ کرتا (یا رکھتا) ہو" اور "مجسٹریٹ ماتحت درجہ اول" اور "مجسٹریٹ ماتحت درجہ دوم" سے "مجسٹریٹ درجہ اوّل" اور "مجسٹریٹ درجہ دوم" اور "مجسٹریٹ درجہ سوم" بالتناسب مراد لئے جائینگے۔ اور لفظ "مجسٹریٹ حصہ ضلع" سے "مجسٹریٹ سب ڈویژن" اور لفظ "ضلع کا مجسٹریٹ" سے "مجسٹریٹ ضلع" اور "مجسٹریٹ پولیس" سے "مجسٹریٹ پریزیڈنسی" لیا جاویگا۔ اور الفاظ "جائنٹ سشن جج" سے "اڈیشنل سشن جج" مراد ہوگا۔

تعریفات

دفعہ ۴ - (۱) اس مجموعہ مین الفاظ اور اصطلاحات مفصلہ ذیل سے مفصلہ ذیل معنی لئے جائین گے الا اُس صورت مین کہ مضمون یا سیاق عبارت سے اُسکے خلاف مراد پائی جائے:-

اڈوکیٹ جنرل

(الف) الفاظ "**اڈوکیٹ جنرل**" مین سرکاری اڈوکیٹ یعنی وکیل شامل ہے یا جہان کوئی اڈوکیٹ جنرل یا سرکاری وکیل نہو ایسا عہدہ دار شامل ہے جس کو لوکل گورنمنٹ وقتاً فوقتاً اس کام کے لئے مقرر کرتی رہے۔

جرم قابل ضمانت | (ب) الفاظ "جرم قابل ضمانت" سے وہ جرم مراد ہے جو اس مجموعہ کے ضمیمہ دوم مین
جرم غیر قابل ضمانت | قابل ضمانت قرار پایا ہے یا کسی اور قانون نافذ الوقت کی رو سے قابل ضمانت ٹھہرایا گیا
ہے۔ اور الفاظ "جرم غیر قابل ضمانت" سے اور ہر قسم کا جرم مراد ہے۔

فرد قرار داد جرم | (ج) الفاظ "فرد قرار داد جرم" مین فرد قرار داد جرم کی کوئی مد داخل ہے۔ جب فرد قرار داد جرم مذکور مین ایک سے زیادہ مدات ہون۔

چیف جسٹس | (د) الفاظ "چیف جسٹس" مین چیفکورٹ پنجاب کے جج اعلیٰ اور چیف کورٹ لوئر برہما کے جج اعلیٰ یا سینیر جج بھی[ل] شامل ہین۔

کلارک آف دی کراؤن | (ہ) الفاظ "کلارک آف دی کراؤن" یعنی کلارک شاہی مین ہر عہدہ دار شامل ہے۔ جس کو چیف جسٹس نے اون خدمات کی تعمیل کے لئے بالخصوص مقرر کیا ہو جو اس مجموعہ کی رو سے کلارک آف دی کراؤن کو مفوض ہوئی ہون۔

جرم قابل دست اندازی | (و) الفاظ "جرم قابل دست اندازی" سے وہ جرم مراد ہے اور
مقدمہ قابل دست اندازی | "مقدمہ قابل دست اندازی" سے وہ مقدمہ مراد ہے جسکے لئے اور جسمین عہدہ دار پولیس کو بلا دیر بزنڈنسی کے اندر یا باہر مطابق ضمیمہ دوم یا کسی قانون نافذ الوقت کے بموجب اختیار رہے کہ بلا حصول وارنٹ کے گرفتار کرے۔

کمشنر پولیس | (ز) الفاظ "کمشنر پولیس" مین ڈپٹی کمشنر پولیس داخل ہے۔

نالش | (ح) لفظ "نالش" سے کسی شخص کا بیان کہ کوئی دوسرا شخص معلوم یا نامعلوم جرم کا مرتکب ہوا ہے مراد یہ ہے جو تقریراً یا تحریراً مجسٹریٹ کے روبرو کیا جاوے اس نظر سے کہ مجسٹریٹ اسپر اس مجموعہ کے مطابق عمل کرے۔ لیکن اسمین رپورٹ عہدہ دار پولیس داخل نہین ہے۔

رعیت برطانیہ اہل یورپ | (ط) الفاظ "رعیت برطانیہ اہل یورپ" سے مراد حسب ذیل ہے۔

(۱) ہر رعیت ملکہ معظمہ جنسے ممالک متحدہ گریٹ برٹن اور آئرلینڈ مین یا جناب ملکہ معظمہ کی کسی نوآبادی یا ملک مقبوضہ واقعہ یورپ یا امریکہ یا اسٹریلیا مین یا نوآبادی ہائے نیوزیلینڈ یا کیپ آف گڈ ہوپ یا نٹال مین تولد پایا یا حقوق رعیتی حاصل کئے یا سکونت مستقل اختیار کی ہو۔

ل یہ الفاظ بجائے الفاظ "عدالت صاحب رکارڈر رنگون" کی عدالتہائے لوئر برہما کے ایکٹ (نمبر ۶) مصدرہ سنہ ۱۹۰۰ء کے ذریعہ سے قایم کئے گئے۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۷۸ و ضمیمہ اول +

(۳) ہر ویسے شخص کی اولاد یا اولاد کی اولاد جو کہ صحیح النسب ہو۔

ہائی کورٹ (ی) الفاظ "ہائیکورٹ"[۱] سے جہان کہین اُن کارروائیون کا حوالہ کرا جائے جو رعایا برطانیہ اہل یورپ کے مقابلہ مین ہون یا اُن اشخاص کے مقابلہ مین ہون جنپر شرکت رعایائے برطانیہ اہل یورپ[۲] کے الزام قایم کیا گیا ہو۔ عدالتہای ہائیکورٹ جو دیگر قصبہ فورٹ ولیم و مدراس و بمبئی و ہائیکورٹ آف جوڈیکچر ممالک مغربی و شمالی و چیفکورٹ پنجاب اور[۳] (چیفکورٹ لوور برہما) مراد ہے۔

اور صورتون مین الفاظ "ہائیکورٹ" سے وہ عدالت مراد ہے جو کسی رقبہ مقامی کے لئے معاملات فوجداری مین سب سے اعلےٰ درجہ کی عدالت اپیل یا نظر ثانی ہو۔ یا جہان کوئی ویسی عدالت از روئے کسی قانون نافذ الوقت کے قایم نہ ہو تو ایسا عہدہ دار مراد ہے جسکو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل اس کام کے لئے مقرر کرین۔

تحقیقات (ک) لفظ "تحقیقات" مین ہر تحقیقات غیر تجویز شامل ہے جو کسی مجسٹریٹ یا عدالت کی معرفت اس مجموعہ کے مطابق عمل مین آئے۔

تفتیش (ل) لفظ "تفتیش" مین ہر کارروائی حسب مجموعہ ہذا شامل ہے جو واسطے بہمرسانی شہادت معرفت عہدہ دار پولیس یا کسی اور شخص (غیر مجسٹریٹ) کہ جسے مجسٹریٹ نے اس کام کی اجازت دی ہو عمل مین آوے۔

عدالتی کارروائی (م) الفاظ "عدالتی کارروائی" مین[۴] ہر ایسی کارروائی داخل ہے جسکے اثنا مین شہادت حلفاً لیجائے یا شہادت کا حلفاً لینا قانوناً جائز ہو۔

جرم غیر قابل دست اندازی
مقدمہ غیر قابل دست اندازی (ن) الفاظ "جرم غیر قابل دست اندازی" سے وہ جرم مراد ہے۔ اور "مقدمہ غیر قابل دست اندازی" سے وہ مقدمہ مراد ہے جسکے لئے اور جس مین عہدہ دار پولیس بلدہ پریزیڈنسی کے اندر یا باہر بلا وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا ہے۔

جرم (س) لفظ "جرم" سے ایسا ہر فعل یا ترک فعل مراد ہے جو کسی قانون نافذ الوقت کی رو سے لائق سزا قرار دیا گیا ہو

[۱] واسطے معنی "ہائیکورٹ" کے (۱) اپر برہما مین ملاحظہ طلب اپر برہما کی عدالت فوجداری کے ریگولیشن (نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۲ء) کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۔ اور (۲) سونتال پرگنجات مین ملاحظہ طلب سونتال پرگنون کی عدالت کے ریگولیشن (نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۹۳ء) کی دفعہ ۴ جیسی اُسکی ترمیم سونتال پرگنون کی عدالت اور اگینون کے ریگولیشن (نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۸۹۹ء) کے ذریعہ سے ہوئی ہے ملاحظہ طلب نیز ایکٹ اور تعریف مالجد کی دفعہ ۱۶۶ مین + ۵۲ ملاحظہ طلب مالجد کا باب ۳۔ ۵۳ یہ الفاظ بجائے الفاظ "عدالت ریکارڈر رنگون" لوور برہما کی عدالتون کے ایکٹ (نمبر ۶ مصدرہ سنہ ۱۹۰۰ء) کی دفعہ ۴۷ ضمیمہ اول کے ذریعہ سے قایم کئے گئے
[۲] مقابلہ طلب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء) کی دفعہ ۱۹۳۔ تشریح ۱۔ +

اور اسمین کوئی ایسا فعل بھی داخل ہے جسکی نسبت کوئی نالش ایکٹ مداخلت بیجا مویشی سنہ ۱۸۷۱ء کی دفعہ ۲۰ کے بموجب کیجا سکے۔

عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن | (ع) الفاظ "عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن" مین[51] - جب عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن اسٹیشن گھر سے غیر حاضر ہو یا بیماری کے سبب سے یا اور وجہ سے اپنا کام انجام نہ دیسکتا ہو وہ عہدہ دار پولیس داخل ہے جو اسٹیشن گھر مین حاضر ہو اور ویسے عہدہ دار کے عین مابعد رتبہ رکھتا ہو اور جو کانسٹبل سے بڑھکر رتبہ مین ہو یا جبکہ لوکل گورنمنٹ اس نہج کی ہدایت کرے ہر دوسرا عہدہ دار پولیس موجود اسٹیشن داخل ہے۔

مقام | (ف) لفظ "مقام" مین نیز مکان بود و باش اور عمارت اور خیمہ اور مرکب تری شامل ہے۔

پلیڈر | (ص) لفظ "پلیڈر" سے جب وہ کسی عدالت کی کسی کارروائی کے علاقہ مین مستعمل ہو وہ پلیڈر مراد ہے جو دیسی عدالت مین از روے کسی قانون[52] مجریہ وقت کے پیشہ کرنیکا مجاز ہو۔ اور اوسمین (۱) وہ ایڈوکیٹ اور وکیل اور اٹرنی ہائیکورٹ کا جو اسباب کا اختیار رکھتا ہو اور (۲) ہر مختار یا دوسرا شخص جو عدالت کی اجازت سے دیسی کارروائی مین عمل کرنیکے لئے مقرر کیا جاے۔ شامل ہے۔

پولیس اسٹیشن | (ق) الفاظ "پولیس اسٹیشن" سے ہر تھانہ یا مقام مراد ہے جسے بالعموم یا بالخصوص لوکل گورنمنٹ پولیس اسٹیشن قرار دے اور اُن مین ہر وہ رقبہ مقامی داخل ہے جسکی صراحت لوکل گورنمنٹ اسباب مین کرے۔

پیروکار منجانب سرکار | (ر) الفاظ "پیروکار منجانب سرکار" سے ہر شخص مراد ہے جو دفعہ ۴۹۲ کے بموجب مقرر ہوا ہو۔ اور اسمین ہر ایسا شخص شامل ہے جو مطابق ہدایت پیروکار منجانب سرکار کے عمل مین کرے اور ایسا شخص بھی شامل ہے جو ملکہ معظمہ دام اقبالہا کیطرف سے کسی ہائیکورٹ مین وقت نفاذ اس کے اختیارات ابتدائی صیغہ فوجداری کے کسی استغاثہ کی پیروی کرے۔

سب ڈویژن | (ض) لفظ "سب ڈویژن" سے ضلع کا ایک حصہ[53] مراد ہے۔

---

[51] مقابلہ طلب اور برہما کی عدالت فوجداری کے ریگولیشن (نمبرہ سنہ ۱۸۹۲ء) کے ضمیمہ کی دفعات ۶ و ۷۔

[52] ملاحظہ طلب ایکٹ متعلق اشخاص قانون پیشہ (نمبر ا مصدرہ سنہ ۱۸۴۶ء) اور ایکٹ متعلق اشخاص قانون پیشہ سنہ ۱۸۵۳ء (نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۵۳ء) اور ایکٹ متعلق اشخاص قانون پیشہ (نمبر ۱۸ مصدرہ سنہ ۱۸۷۹ء) اور ایکٹ متعلق اشخاص قانون پیشہ سنہ ۱۸۸۴ء (نمبر ۹ سنہ ۱۸۸۴ء)

[53] ملاحظہ طلب مابعد کی دفعہ ۸۔

مقدمہ قابل اجرائے سمن | (ت) الفاظ "مقدمہ قابل اجرائے سمن" سے ہر مقدمہ مراد ہے جو کسی جرم سے متعلق ہو اور مقدمہ قابل اجرائے وارنٹ نہ ہو۔

مقدمہ قابل اجرائے وارنٹ | (ث) الفاظ "مقدمہ قابل اجرائے وارنٹ" سے ایسے ہر جرم کا مقدمہ مراد ہے جسکی سزا موت یا حبس بعبور دریائے شور یا چھ مہینے سے زیادہ میعاد کی قید مقرر ہے۔

الفاظ متعلق افعال | (۲) جو الفاظ افعال موقوعہ سے تعلق رکھتے ہیں وہ افعال کے ترک ناجایز پر بھی حاوی ہیں۔ اور

الفاظ کے وہی معنی ہوں گے جو مجموعہ قوانین تعزیرات ہند میں ہیں۔ | تمام الفاظ اور اصطلاحات مستعملہ مجموعہ ہذا جنکی تعریف مجموعہ قوانین تعزیرات ہند میں مندرج ہے اور جنکی تعریف اس سے پہلے اس مجموعہ میں نہیں ہوئی معنی وہی رکھینگی۔ جو مجموعہ مذکور میں اُنکے بالتناسب متعلق کئے گئے ہیں۔

دفعہ ۵

تجویز جرایم تحت مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی | (۱) تمام جرایم متعلق مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی تفتیش اور تحقیقات اور تجویز ان کی نسبت اور بنچ کی کارروائی مطابق اُن احکام کے کیجائیگی جو بعد ازیں اس مجموعہ میں مندرج ہیں۔

اُن جرموں کی تجویز جو دیگر قوانین کے خلاف ہوں۔ | (۲) کسی اور قانون کے تحت کے تمام جرایم کی تفتیش اور تحقیقات اور تجویز اور اُنکی نسبت اور بنچ کی کارروائی مطابق اُنہی احکام کے کیجاوے گی لیکن کسی ایسے اینا کٹمنٹ نافذ الوقت کی پابندی کے ساتھ جس سے ویسے جرایم کی تفتیش یا تحقیقات یا تجویز اُن کی نسبت اور بنچ کی کارروائی کے طریقہ یا مقام کا انتظام ہوتا ہو۔

حصہ (۲)

فوجداری عدالتوں اور سر رشتوں کا تقرر اور ان کے اختیارات

باب (۲)

فوجداری عدالتوں اور سر رشتوں کے تقرر کے بیان میں

(الف) فوجداری عدالتوں کے اقسام

فوجداری عدالتوں کے اقسام

دفعہ ۶[۱] - علاوہ عدالتہائے ہائیکورٹ اور اُن عدالتون کے جو باشندے اس مجموعہ کے کسی اور قانون نافذ الوقت کے بموجب مقرر کیجائین قلمرو برٹش انڈیا مین پانچ قسم کی فوجداری عدالتین ہونگی حسب مفصلہ ذیل :-

۱ - عدالتہائے سشن -

۲ - صاحبان مجسٹریٹ پریزیڈنسی -

۳ - صاحبان مجسٹریٹ درجہ اول -

۴ - صاحبان مجسٹریٹ درجہ دوم -

۵ - صاحبان مجسٹریٹ درجہ سوم -

(ب) قسمت ہائے ارضی

سشن کی قسمتین اور اضلاع

دفعہ ۷[۲] - (۱) ہر صوبہ (باستثنائے بلاد پریزیڈنسی کے) سشن کی قسمت ہوگا - یا سشن کی قسمتون پر مشتمل ہوگا - اور ہر قسمت سشن اس مجموعہ کی اغراض کے لیے ایک ضلع ہوگی یا اضلاع پر مشتمل ہوگی -

قسمتون اور ضلعون کی تبدیلی کا اختیار -

(۲) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ ویسی قسمتون اور ضلعون کی حدود کو تبدیل کرے یا بعد حصول منظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے اُن کی تعداد بدل دے -

موجودہ قسمتون اور ضلعون کا برقرار رہنا جبتک کہ تبدیلی نہ ہو

(۳) قسمت ہائے سشن اور اضلاع جو بوقت نفاذ اس مجموعہ کے موجود ہون بجز اسکے اور اُس وقت تک کہ اُن مین حسب مذکور تبدیلی نہ ہو - قسمت ہائے سشن اور اضلاع حسب سابق رہین گے -

---

[۱] ان مقدمات مین جہان پنجاب کے سرحدی جرایم کا ریگولیشن نافذ ہے مقدمات کی تجویز بذریعہ کونسل سرداران کے ہوسکتی ہے - ملاحظہ طلب پنجاب کے سرحدی جرایم کے ریگولیشن سنہ ۱۸۸۷ء نمبر ۴ مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۱۳ (۱) نیز ملاحظہ طلب ریگولیشن مذکور کی دفعہ ۱۵ واسطے تعمیل اُن احکام سزا کے جو کونسل سرداران کی رائے کی بنا پر صادر ہون اِن عدالتون مین تجویز ثانی کے ممنوع السماعت ہونے کے باب مین ملاحظہ طلب ریگولیشن مذکور کی دفعہ ۱۷ (۳)

[۲] عدالت ہائے سشن واقعہ اپر برما کے باب مین ملاحظہ طلب اپر برما کی معدلت فوجداری کے ریگولیشن سنہ ۱۸۹۳ء نمبر ۶ مصدرہ سنہ ۱۸۹۳ء کا ضمیمہ دفعہ ۱۱ -

بلاد پریزیڈنسی اضلاع تصور کئے جاینگے (۴) اس مجموعہ کی اغراض کے لیئے ہر بلدہ پریزیڈنسی ایک ضلع سمجھا جائیگا -

اضلاع کو سب ڈویژنون پر تقسیم کرنے کا اختیار - دفعہ ۸ - (۱) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ کسی ضلع واقع بیرون بلاد پریزیڈنسی کو سب ڈویژن مین تقسیم کرے - یا کسی ویسے ضلع کے کسی جزو کو ایک سب ڈویژن قرار دے - اور کسی سب ڈویژن کی حدود کو تبدیل کرے -

موجودہ سب ڈویژن برقرار رہینگے - (۲) تمام سب ڈویژن موجودہ جواب عموماً کسی مجسٹریٹ کے اہتمام مین رکھے جاتے ہین اُن کی نسبت یہ سمجھا جائیگا کہ اس مجموعہ کے بموجب قایم کئے گئے تھے -

(ج) عدالتین اور سررشتے واقعہ بیرون بلاد پریزیڈنسی

عدالت سشن دفعہ ۹ - (۱) لوکل گورنمنٹ کو چاہیے کہ ہر ایک قسمت سشن کیلئے ایک عدالت سشن مقرر کرے - اور ویسی عدالت کا ایک جج مامور کرے -

(۲) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ عام حکم یا خاص مندرجہ گزٹ سرکاری یہ ہدایت کرے کہ کس مقام یا کن مقامون مین عدالت سشن اجلاس کریگی - مگر جبتک کہ ویسا حکم صادر نہ ہو لے عدالت ہائے سشن اپنے اجلاس بدستور سابق کیا کرینگی

(۳) نیز لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ ویسی ایک یا زیادہ عدالتون مین اختیارات عملین لانے کے لیئے اڈیشنل سشن جج اور اسسٹنٹ سشن جج مقرر کرے -

(۴) ایک قسمت سشن جج کا سشن جج دوسری قسمت کا اڈیشنل سشن جج بھی از طرف لوکل گورنمنٹ مقرر ہو سکتا ہے اور ویسی صورت مین وہ انفصال مقدمات کے لیئے دونون قسمتون مین سے کسی قسمت مین ایسے مقام یا مقامون پر اجلاس کر سکتا ہے - جہان لوکل گورنمنٹ حکم کرے -

(۵) تمام عدالت ہائے سشن جو بوقت نفاذ مجموعہ ہذا موجود ہون ایسی سمجھی جائینگی کہ حسب ایکٹ ہذا قایم ہوئی تھین ٭

مجسٹریٹ ضلع دفعہ ۱۰ - (۱) ہر ایسے ضلع مین جو بلاد پریزیڈنسی کے باہر ہو لوکل گورنمنٹ کو لازم ہے کہ ایک مجسٹریٹ درجہ اول مقرر کرے جو مجسٹریٹ ضلع کہلائیگا -

(۲) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ کسی مجسٹریٹ درجہ اول کو ایسی میعاد کے لیئے جو چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو اڈیشنل مجسٹریٹ ضلع مقرر کرے - اور ویسے اڈیشنل مجسٹریٹ ضلع کو کل یا کوئی

اختیار مجسٹریٹ ضلع تحت مجموعہ ہذا کا حسب ہدایت لوکل گورنمنٹ حاصل رہے گا۔

مجسٹریٹ ضلع کے خالی عہدون پر عہدہ دارون کا بطور چندروزہ قایم ہونا

دفعہ ۱۱۔ جب کبھی بہ باعث خالی ہو جانے عہدہ مجسٹریٹ ضلع کے کسی اور عہدہ دار کو ضلع کے انتظام صیغہ اگزیکیوٹیف کے اختیارات اعلی بطور چندروزہ حاصل ہو جائین تو ویسے عہدہ دار کو لازم ہے کہ تا صدور حکم لوکل گورنمنٹ وہ اُن تمام اختیارات کو نافذ اور اُن تمام خدمات کی تعمیل کرے جو اس مجموعہ کی رو سے مجسٹریٹ ضلع کو بالتناسب مفوض اور سپرد ہوئی ہین۔

مجسٹریٹ ماتحت

دفعہ ۱۲۔ (۱) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی ضلع مین جو بلاد پریزیڈنسی کے باہر ہو علاوہ مجسٹریٹ ضلع کے جس قدر اشخاص کو لایق اور مناسب سمجھے عہدہ ہائے مجسٹریٹ درجہ اول یا مجسٹریٹ درجہ دوم یا مجسٹریٹ سوم پر مقرر کرے۔ اور لوکل گورنمنٹ یا مجسٹریٹ ضلع کو باتباع حکومت لوکل گورنمنٹ کے اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً رقبہ ہائے مقامی کی تعیین کر دے جن کے اندر ویسے اشخاص اُن اختیارات مین سے سب یا بعض کو نافذ کر سکتے ہین جو اس مجموعہ کے مطابق بالتناسب ان کو عطا ہوئے ہون۔

اُن کے اختیار کی حدود مقامی

(۲) بجز اسکے کہ ویسی تعیین کی رو سے دیگر نہج پر حکم ہوا اختیار سماعت اقتدارات ویسے اشخاص کے کل ضلع مذکور سے متعلق ہون گے۔

سب ڈویژن کا اہتمام مجسٹریٹ کے سپرد کرنے کا اختیار

دفعہ ۱۳۔ (۱) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کو کسی سب ڈویژن کا اہتمام سپرد کرے۔ اور حسب ضرورت اُسے اہتمام مذکور سے سبکدوش کرے۔

(۲) ویسے مجسٹریٹ مجسٹریٹ سب ڈویژن کہلائینگے۔

مجسٹریٹ ضلع کو اختیارات کا تفویض ہونا

(۳) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ اپنے وہ اختیارات جو اس دفعہ کی رو سے اُسکو حاصل ہین صاحب مجسٹریٹ ضلع کو تفویض کرے۔

اسپیشل مجسٹریٹ

دفعہ ۱۴۔ (۱) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ تمام یا بعض وہ اختیارات جو حسب شرائط یا مطابق مجموعہ ہذا کے کسی مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم یا درجہ سوم کو مفوض ہو چکے ہون یا مفوض ہو سکتے ہون نسبت مقدمات خاص یا نسبت کسی خاص قسم یا اقسام کے مقدمات کے یا عموماً نسبت مقدمات کے کسی رقبہ مقامی مین بیرون بلاد پریزیڈنسی کے کسی شخص کو

عطا کرے۔

(۲) ویسے مجسٹریٹ اسپیشل مجسٹریٹ کہلائینگے اور اتنی مدت کیلئے مقرر کئے جائینگے جسکی لوکل گورنمنٹ بذریعہ حکم عام یا خاص کے ہدایت کرے۔

(۳) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ بعد حصول منظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل اپنے تحت حکومت کے کسی عہدہ دار کو وہ اختیار جو دفعہ تحتی (۱) کی رو سے عطا ہوا ہے ایسی قیود کے ساتھ مفوض کرے جو اس کو مناسب معلوم ہون۔

(۴) اس دفعہ کے بموجب کسی عہدہ دار پولیس کو جو اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ضلع سے کم رتبہ رکھتا ہو کچھہ اختیارات تفویض نہ کئے جائینگے اور کچھہ اختیارات عہدہ دار پولیس کو اسطرح تفویض نہ کئے جائینگے بجز اسکے کہ جہان تک واسطے قایم رکھنے امن وانسداد جرم وسراغ لگانے و گرفتار کرنے ونظر بند رکھنے مجرمان کے۔ بغرض اون کے احضار روبرو مجسٹریٹ کے اور واسطے تعمیل کسی اور خدمات منجانب عہدہ دار مذکور کے جو اُس کو بموجب کسی قانون نافذ الوقت کے سپرد ہوئی ہون ضرورت ہو[ف۵]

دفعہ ۱۵ | مجسٹریٹون کے بنچ

(۱) لوکل گورنمنٹ اس امر کی ہدایت کرنیکی مجاز ہے کہ کسی مقام واقعہ بیرون بلاد پریزیڈنسی پر دو یا زیادہ مجسٹریٹ بطور بنچ یعنی جلسہ حکام کے یکجا اجلاس کرین۔ اور اسکو جایز ہے کہ ویسے بنچ کو وہ اختیارات تفویض کرے جو اس مجوزہ کے لایق یا اسکی رو سے مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم یا درجہ سوم کو عطا کئے گئے یا عطا ہو سکتے ہین اور یہ ہدایت کرے کہ بنچ مذکور ویسے اختیارات صرف اُن مقدمات مین یا اقسام مقدمات مین اور اُن حدود مقامی کے اندر نافذ کرے جو لوکل گورنمنٹ کو مناسب معلوم ہون۔

[ف۵] بلالحاظ کسی مضمون کے جو دفعہ ۱۴ مین مندرج ہے آسام کے ہر عہدہ دار پولیس کو جس کا رتبہ اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ کے رتبہ سے کم نہ ہو ایسے تمام یا بعض اختیارات بخشے جا سکتے ہین جو مجسٹریٹ درجہ اول یا دوم یا سوم کو متعلقات غیر قابل دست اندازی کی بابت مفوض ہوتے ہین یا مفوض ہو سکتے ہین ملاحظہ طلب آسام کے عہدہ داران پولیس کے ریگولیشن نمبر ۲ مصدرہ سنہ ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۴۔

عہدہ داران پولیس کو اختیارات مجسٹریٹی کے تفویض کرنیکے باب مین۔ اپر برہما مین ملاحظہ طلب اپر برہما کی عدالت فوجداری کے ریگولیشن نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۲ء کا ضمیمہ دفعہ ۳۔ اور اضلاع ساوین اور ارکان مین۔ ملاحظہ طلب قوانین برہما کے ایکٹ نمبر ۱۳ مصدرہ سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۹۔

خاص ہدایت کے نہ ہونے کی صورت میں وہ اختیارات جو بذریعہ بینچ عمل میں آئینگے۔

(۲) بجز اُس صورت کے کہ کسی حکم مصدرہ حسب اقتضائے دفعہ ہذا میں کچھ اور مضمون ہو ویسے ہر بینچ کو وہ اختیارات ہونگے جو اس مجموعہ کے مطابق اُس اعلیٰ درجہ کے مجسٹریٹ کو تفویض ہوئے ہوں کہ جس درجہ کا بینچ مذکور کے ممبروں میں سے کوئی ایسا ایک ممبر ہو جو بطور ایک ممبر بینچ کے حاضر ہو کارروائی میں شریک ہو اور ویسا بینچ حتی الامکان اس مجموعہ کی اغراض کے لئے ویسے درجہ کا مجسٹریٹ سمجھا جائیگا۔

بینچوں کی ہدایت کے لئے قواعد مرتب کرنے کا اختیار

دفعہ ۱۶۔ لوکل گورنمنٹ یا مجسٹریٹ ضلع بتابع حکومت لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ وقتاً فوقتاً قواعد مناسب جو اس مجموعہ کے مطابق ہوں واسطے ہدایت بینچ ہائے مجسٹریٹ متعینہ کسی ضلع کے امور مفصلہ ذیل کی بابت مرتب کرے:-

(الف) نسبت اقسام مقدمات تجویز طلب کے۔

(ب) نسبت اوقات اور مقامات اجلاس کے۔

(ج) نسبت تقرر بینچ واسطے تجویز مقدمات کے۔

(د) نسبت طریقہ تصفیہ اختلافات رائے کے جو مابین مجسٹریٹ بروقت اجلاس ظہور پذیر ہوں۔

مجسٹریٹوں اور بینچوں کا مجسٹریٹ ضلع کے ماتحت ہونا۔

دفعہ ۱۷۔ (۱) جملہ صاحبان مجسٹریٹ جو دفعات ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ کی رو سے مقرر اور جملہ بینچ جو دفعہ ۱۵ کے مطابق وضع کئے جائیں مجسٹریٹ ضلع کے ماتحت ہونگے اور اُسے اختیار رہیگا کہ وقتاً فوقتاً قواعد یا احکام خاص جو مجموعہ ہذا کے نقیض نہ ہوں۔ نسبت تقسیم کار مابین صاحبان مجسٹریٹ اور بینچ ہائے مذکور کے مرتب یا صادر کرے۔ اور

مجسٹریٹ سب ڈویژن کے ماتحت ہونا

(۲) ہر مجسٹریٹ (جو مجسٹریٹ سب ڈویژن نہو) اور ہر بینچ جو کسی سب ڈویژن میں اختیارات نافذ کرتا ہو مجسٹریٹ سب ڈویژن کے بھی ماتحت ہوگا۔ مگر مجسٹریٹ ضلع اسپر حکومت عام رکھیگا۔

اسسٹنٹ سشن جج کا سشن جج کے تابع ہونا

(۳) جملہ صاحبان اسسٹنٹ سشن جج تابع اُس سشن جج کے ہونگے جسکی عدالت میں وہ اختیارات عمل میں لاتے ہوں اور اُسے اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً قواعد جو مجموعہ ہذا کے نقیض نہ ہوں نسبت تقسیم کار مابین صاحبان اسسٹنٹ سشن جج مذکور کے مرتب کرے۔

(۴) صاحب سشن جج کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ جب وہ بباعث تاگویر غیر حاضر ہو یا کام کرنے کے لایق نہ ہو تو یہ بندوبست کر دے کہ اڈیشنل یا اسسٹنٹ سشن جج یا اڈیشنل یا اسسٹنٹ جج کے نہ رہنے کیصورت مین مجسٹریٹ ضلع کسی ضروری درخواست کی سماعت کر کے اسپر حکم صادر کرے اور ویسے جج یا مجسٹریٹ کو کسی ویسی درخواست کی نسبت کاربند ہونیکا اختیار ہوگا۔

(۵) مجسٹریٹ ضلع یا وہ مجسٹریٹ یا بینچ جو مطابق دفعات ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ مقرر یا موضوع کیئے جائین کوئی اُن مین سے صاحب سشن جج کے ماتحت نہ ہوگا الا اُس حد تک اور اسطور پر جو آئندہ بصراحت ظاہر کیا گیا ہے۔

(د) عدالت ہائے صاحبان مجسٹریٹ پریزیڈنسی

دفعہ ۱۸۔ (صاحبان مجسٹریٹ پریزیڈنسی کا تقرر) (۱) لوکل گورنمنٹ کو لازم ہے کہ وقتاً فوقتاً اشخاص کو بہ تعداد کافی۔ جو آئندہ بہ لقب مجسٹریٹ پریزیڈنسی نامزد ہین) ہر ایک بلدہ پریزیڈنسی کے لئے مجسٹریٹ مقرر کرے۔ اور اُن مین سے ایک شخص کو ویسے کسی بلدہ کا چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی قرار دے۔

(۲) اختیارات مجسٹریٹ پریزیڈنسی تحت مجموعہ ہذا چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مشاہرہ یاب مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا کوئی اور دوسرا مجسٹریٹ پریزیڈنسی جس کو لوکل گورنمنٹ سے تنہا اجلاس کرنیکا اختیار ملا ہو یا صاحبان مجسٹریٹ پریزیڈنسی کا کوئی بینچ نافذ کرسکیگا۔

دفعہ ۱۹۔ (بینچ) جایز ہے کہ اُن مین سے دو یا زیادہ اشخاص دبا تباع اُن قواعد کے جو بہ تجویز چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی از روئے اختیارات مفوضہ آئندہ مرتب کئے جائین) شامل ہوکر بطور بینچ کے یکجا اجلاس کرین۔

دفعہ ۲۰۔ (علاقہ اختیار کی حدود مقامی) ہر مجسٹریٹ پریزیڈنسی اپنے اختیارات اُس بلدہ پریزیڈنسی کے کل مقامات مین جسکے لئے وہ مقرر ہوا ہو اور ویسے بلدہ کی بندرگاہ کی حدود کے اندر اور ہر ایک دریائے قابل روانگی کشتی یا چشمہ کی حدود مین جو اسمین جا ملا ہو مطابق صراحت حدود مندرجہ اُس قانون[۵۱] کے نافذ کریگا جو واسطے انتظام بنادر اور محصولات بنادر کے اسوقت نفاذ پذیر ہو۔

دفعہ ۲۱۔ (چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی) (۱) ہر چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی اپنے علاقہ اختیار کی

۵۱ ملاحظہ طلب ہند کی بندرگاہون کا ایکٹ ۱۸۸۹ء (نمبر ۱۰ مصدرہ ۱۸۸۹ء) +

حدود مقامی کے اندر وہ تمام اختیارات نافذ کریگا جو اُسے بموجب مجموعہ ہذا عطا ہوئے ہون یا بموجب کسی قانون یا قاعدہ نافذہ عین ماقبل اُسوقت کے جب یہ مجموعہ اثرپذیر ہوجائے کسی سینیر یا چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی کی معرفت عمل مین آنے چاہئین - اور اسکو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً لوکل گورنمنٹ کی منظوری پہلے سے حاصل کرکے ایسے قواعد جو اس مجموعہ کے مطابق ہون واسطے انتظام امور مفصلہ ذیل کے مرتب کرتا رہے۔

(الف) نسبت کارروائی و تقسیم کار اور ضابطہ عمل عدالت ہائے صاحبان مجسٹریٹ بلدہ کے۔

(ب) نسبت اوقات اور مقامات کے جہان مجسٹریٹون کے بینچون کا اجلاس ہوگا۔

(ج) نسبت وضع کرنے ویسے بینچون کے۔

(د) نسبت طریقہ تصفیہ اختلاف رائے کے جو ابین صاحبان مجسٹریٹ بروقت اجلاس کے ظہور پذیر ہون۔

(ہ) نسبت کسی اور چیز کے جسکی بابت مجسٹریٹ ضلع اپنے ایسے عام اختیارات حکومت کی روسے کارروائی کرسکتا ہو جو وہ اپنے ماتحت مجسٹریٹون پر رکھتا ہے۔

(۳) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ اس مجموعہ کی اغراض کیلئے یہ اعلان کردے کہ کون مجسٹریٹ پریزیڈنسی چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے ماتحت ہون گے - اور لوکل گورنمنٹ موصوفہ مجاز ہے کہ انکی حد محکومیت تعین کردے۔

(۵) جسٹس آف دی پیس

جسٹس آف دی پیس مفصل کے لیے۔

دفعہ ۲۲ - جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل کو جہان تک بلاد پریزیڈنسی کے باہر تمام برٹش انڈیا یا اُسکے کسی جزو سے تعلق ہے - اور ہر لوکل گورنمنٹ کو جہان تک (باستثنائے بلاد مذکور بالا) اپنے ممالک زیر حکومت سے تعلق ہے - اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری کے ایسی رعایائے برطانیہ اہل یورپ کو جو جناب محتشم الیہ یا لوکل گورنمنٹ کو مناسب معلوم ہو اُن ممالک کے اندر اور ان کے لیے جسٹس آف دی پیس مقرر کریں جنکی صراحت ویسے اشتہار مین ہو۔

جسٹس آف دی پیس بلاد پریزیڈنسی کیلئے

دفعہ ۲۳ - لوکل گورنمنٹ کو جہانتک بلاد کلکتہ و مدراس و بمبئی سے تعلق ہے اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری کے اس بلدہ

کی حدود کے اندر جو ایسے اشتہار مین مذکور ہو کسی اشخاص ساکن برٹش انڈیا کو جو کسی ریاست غیر کی رعایا نہ ہون اور جن کو لوکل گورنمنٹ موصوف لایق سمجھے عہدہ جسٹس آف دی پیس پر مامور کرے۔

بالفعل کے جسٹس آف دی پیس۔

دفعہ ۲۴۔ (۱) ہر ایسا شخص جو بذریعہ کمیشن مجریہ ہائیکورٹ کے برٹش انڈیا کے کسی جزو کے اندر اور اوس کے لئے باستثناے بلاد مذکور کے بالفعل کام جسٹس آف دی پیس کا انجام دیتا ہو ایسا سمجھا جاویگا کہ گویا وہ دفعہ ۲۲ کے مطابق جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل کے حکم سے برٹش انڈیا کی تمام قلمرو کے لئے باستثناے بلاد مذکور بلاد جسٹس آف دی پیس کا کام انجام دینے کے لئے مقرر ہوا ہے۔

(۲) ہر ایسا شخص جو کسی ویسے کمیشن کے ذریعہ سے کسی بلدہ مذکور صدر کی حدود کے اندر کام جسٹس آف دی پیس کا بالفعل انجام دیتا ہو ایسا سمجھا جائیگا کہ وہ دفعہ ۲۳ کے بموجب لوکل گورنمنٹ کے حکم سے مقرر کیا گیا ہے۔

اکس افیشیو یعنی عہدون کے اعتبار سے جسٹس آف دی پیس

دفعہ ۲۵[1]۔ جناب نواب گورنر جنرل بہادر اور جناب نواب گورنران بہادر اور جناب نواب لفٹنٹ گورنران بہادر جناب چیف کمشنران بہادر اور جناب نواب گورنر جنرل بہادر کی کونسل کے معمولی ممبران اور[2] ہائیکورٹون کے صاحبان جج اپنے اپنے عہدون کے اعتبار سے کل برٹش انڈیا کے لئے اور اوسکے اندر جسٹس آف دی پیس ہین اور صاحبان سشن جج و مجسٹریٹ ضلع اور کل قلمرو کے اندر اور اوس قلمرو کے لئے جو اوس لوکل گورنمنٹ کے زیر نظم و نسق ہو جسکے ماتحت وہ کار گذار ہین جسٹس آف دی پیس ہین اور صاحبان مجسٹریٹ پریزیڈنسی اون بلاد کے اندر اور اون کے لئے جسٹس آف دی پیس ہین جن مین بالتناسب مجسٹریٹ کا عہدہ رکھتے ہین۔

(و) معطلی اور موقوفی

صاحبان جج و صاحبان مجسٹریٹ کی معطلی و موقوفی

دفعہ ۲۶۔ جایز ہے کہ لوکل گورنمنٹ کے حکم سے تمام صاحبان جج عدالت ہائے فوجداری باستثناے عدالت ہائے ہائیکورٹ جو اوزروے

[1] مقابلہ طلب سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کے ایکٹ ۱۸۶۲ء (سنہ ۱۳ جلوس شاہ جارج سوم۔ باب ۶۳) کی دفعہ ۳۸

[2] یہ الفاظ بجاے الفاظ "ہائیکورٹ کے صاحبان جج اور کاوڈر زنگون" کے لوور برما کی عدالتون کے ایکٹ نمبر ۶ بابت سنہ ۱۹۰۰ء کی دفعہ ۴۷۔ اور ضمیمہ اول کے ذریعہ سے قایم کئے گئے +

سند شاہی کے قایم ہوئی ہون اور جملہ صاحبان مجسٹریٹ عہدے سے معطل یا موقوف کئے جائین۔
مگر شرط یہ ہے کہ ایسے صاحبان جج اور مجسٹریٹ جو بالفعل صرف جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے حکم سے عہدہ سے معطل یا موقوف ہونیکے لایق ہین کسی اور حاکم کے حکم سے عہدہ سے معطل یا موقوف نہ ہوسکین گے۔

جسٹس آف دی پیس کی معطلی وموقوفی۔

دفعہ ۲۷ ۔ جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل مجاز ہین کہ اپنے مقرر کئے ہوئے کسی جسٹس آف دی پیس کو عہدہ سے معطل یا موقوف کرین۔
اور لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ اپنے مقرر کئے ہوئے کسی جسٹس آف دی پیس کو کسی عہدہ سے معطل اور موقوف کرے۔

باب (۳)

عدالت کے اختیارات

(الف) تصریح اون جرایم کی جو ہر عدالت واحد کی سماعت کے لایق ہین

جرایم مصرحہ مجموعہ قوانین تعزیرات

دفعہ ۲۸ ۔ بپابندی دیگر احکام مجموعہ ہذا[۵۱] کے جایز ہے کہ تجویز ہر جرم مصرحہ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی عدالت مفصلہ ذیل کی معرفت کیجائے:۔

(الف) عدالت ہائیکورٹ کی معرفت۔یا۔
(ب) عدالت سشن کی معرفت۔یا۔
(ج) کسی اور عدالت کی معرفت جو ضمیمہ دوم کے خانہ ہشتم مین ویسے جرم کی تجویز کی مجاز ظاہر کیگئی ہو

تمثیل

زید بعلت الزام قتل انسان مستلزم سزا عدالت سشن مین سپرد ہوا۔ جایز ہے کہ اوس پر صرف بالارادہ ضرر پہونچانے کا جرم ثابت کیا جائے یعنی ایسا جرم جسکی تجویز مجسٹریٹ کرسکے۔

جرایم جو کسی اور قانون مین مصرحہ ہین

دفعہ ۲۹ ۔ (۱) بہ تبعیت احکام دفعہ ۲۶ تجویز ہر جرم مصرحہ کسی اور قانون کی اگر ویسے قانون مین کوئی خاص عدالت اوسکی تجویز کنندہ قرار پائی ہو اوسی عدالت کی معرفت ہوگی۔

(۲) اگر حسب مذکور کسی عدالت کا ذکر نہ ہو تو جایز ہے کہ اوس جرم کی تجویز ہائیکورٹ یا کسی اور عدالت مقرر حسب مجموعہ ہذا کی معرفت ہو جو ضمیمہ دوم کے خانہ ہشتم مین ویسے جرم کی تجویز کی مجاز ظاہر کیگئی ہو

[۵۱] مثلاً دفعات ۱۹۳ و ۱۹۴۔

دفعہ ۳۰ - اُن ممالک مین جو زیر حکومت جناب نواب لفٹنٹ گورنران بہادر پنجاب و برہما اور صاحبان چیف کمشنر ممالک اودھ اور ممالک متوسط اور کورگ اور آسام کے ہین اور سندھ مین اور باقی ممالک کے اون اطراف مین جہان جہان صاحبان ڈپٹی کمشنر یا اسسٹنٹ کمشنر مقرر ہون - لوکل گورنمنٹ کو باوجود اسکے کہ دفعہ ۲۹ مین کچھہ اور حکم مندرج ہو اختیار ہے کہ مجسٹریٹ ضلع یا کسی مجسٹریٹ درجہ اول کو یہ اختیار عطا کرے کہ وہ بحیثیت مجسٹریٹی اُن کل جرایم کی تجویز کرے جو لایق سزاے موت کے نہین ہین -

> وہ جرایم جو لایق سزاے موت کے نہین ہین -

(ب) احکام سزا جو مختلف درجون کی عدالتون سے صادر ہو سکتے ہین

دفعہ ۳۱ - (۱) جایز ہے کہ ہائیکورٹ کوئی حکم سزا جو قانوناً جایز ہو صادر کرے -

> وہ احکام سزا جو ہائیکورٹ اور صاحبان سشن جج صادر کر سکتے ہین

(۲) سشن جج یا اڈیشنل سشن جج کوئی ایسا حکم سزا صادر کر سکتا ہے جو قانوناً جایز ہو - مگر جب ویسا جج سزاے موت کا حکم صادر کرے تو وہ محتاج بحالی احکام ہائیکورٹ ہوگا -

(۳) اسسٹنٹ سشن جج مجاز ہے کہ کوئی حکم سزا جو قانوناً جایز ہو صادر کرے باستثنائے حکم سزاے موت یا حبس بعبور دریائے شور سات برس سے زیادہ کے لئے یا قید سات برس سے زیادہ میعاد کی -

دفعہ ۳۲ - (۱) صاحبان مجسٹریٹ کی عدالتون کو اختیار ہے کہ احکام سزاے مفصلہ ذیل صادر کرین - یعنے :-

> وہ احکام سزا جو صاحبان مجسٹریٹ صادر کر سکتے ہین -

(الف) عدالتہاے صاحبان مجسٹریٹ پریزیڈنسی اور صاحبان مجسٹریٹ درجہ اول	قید جو دو برس سے زیادہ نہو معہ اسقدر قید تنہائی کے جو قانوناً جایز ہو[۵۳] جرمانہ جسکی مقدار ایکہزار روپیہ سے زیادہ نہو - تازیانہ[۵۴]

۵۱ واسطے اُس اشتہار کے بذریعہ جسکے اسسٹنٹ کمشنر اجمیر کو جو مجسٹریٹ ضلع ہو اُن کل جرایم کی بحیثیت مجسٹریٹی تجویز کرنیکا اختیار عطا کیا گیا ہے جو لایق سزاے موت نہین ہین - ملاحظہ طلب گزٹ آف انڈیا مطبوعہ سنہ ۱۸۹۹ء حصہ ۲ صفحہ ۴۲۰ -

۵۲ ملاحظہ طلب مابعد کی دفعہ ۳۴، ۳۷ - ۵۳ ملاحظہ طلب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ ۴۵ مصدرہ سنہ ۱۸۶۰ء) دفعات ۷۳ و ۷۴ -

۵۴ اپر برہما مین احکام سزاے تازیانہ صادر کرنیکی نسبت صاحبان مجسٹریٹ کے اختیارات کے باب مین ملاحظہ طلب اپر برہما کی عدالت فوجداری کے ریگولیشن سنہ ۱۸۹۲ء (نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۹۲ء) کا ضمیمہ دفعہ ۴ -

(ب) عدالتہائے صاحبان مجسٹریٹ درجہ دوم
قید جسکی میعاد چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو معہ اسقدر قید تنہائی کے جو قانوناً جایز نہ ہو[51]
جرمانہ جسکی مقدار دوسو روپیہ سے زیادہ نہ ہو[52]

(ج) عدالتہائے مجسٹریٹ درجہ سوم
قید جسکی میعاد ایک مہینہ سے زیادہ نہ ہو۔
جرمانہ جسکی مقدار پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

(۲) ہر عدالت مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ ایسا حکم سزائے قانونی صادر کرے جسمین ایسی چند سزائین شامل ہون جنکی تجویز کرنیکا اسکو قانوناً اختیار ہو۔

(۳) کوئی عدالت مجسٹریٹ درجہ دوم سزائے تازیانہ[53] صادر نہین کرسکتی ہے بجز اسکے کہ گورنمنٹ سے بالخصوص اس باب مین اسکو اختیار عطا کیا جاوے۔

درصورت عدم ادائے جرمانہ کے مجسٹریٹون کو حکم سزائے قید صادر کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۳۳ (۱) ہر مجسٹریٹ کی عدالت مجاز ہے کہ درصورت عدم ادائے جرمانہ اُس میعاد کی قید تجویز کرے جو قانوناً عدم ادائے جرمانہ کی صورت مین جایز ہو۔

بشرطیکہ

(الف) وہ میعاد مجسٹریٹ کے اُس اختیار سے باہر نہ ہو جو اس مجموعہ کی رو سے اسکو عطا ہوا ہے۔

شرط متعلق بعض صورتون کے

(ب) کسی مقدمہ منفصلہ صاحب مجسٹریٹ مین جس مین حکم قید اصل حکم سزا کا ایک جزو ہو لازم ہے کہ وہ میعاد جو بقصور عدم ادائے جرمانہ تجویز کیجاوے اوس عرصہ قید کے چہارم سے زیادہ نہو جو ویسا مجسٹریٹ اُس جرم کے عوض عاید کرسکتا ہے بجز اسکے کہ وہ قید درصورت عدم ادائے جرمانہ عاید کیجائے۔

(۲) جو قید اس دفعہ کے بموجب تجویز کیگئی ہو وہ جایز ہے کہ علاوہ اصل حکم سزائے قید بابت اُس سب سے بڑی میعاد کے ہو جو مجسٹریٹ حسب دفعہ ۳۲ صادر کرسکتا ہے۔

بعض صاحبان مجسٹریٹ ضلع کے اختیارات اعلےٰ۔

دفعہ ۳۴ - ایسے مجسٹریٹ کی عدالت کو جس کو دفعہ ۳۰ کی رو سے اختیار خاص دیا گیا ہو ایسے حکم سزا کے صادر کرنے کا اختیار ہوگا جو قانوناً جایز ہو - بجز حکم سزائے موت یا قید بعبور دریائے شور کے جسکی میعاد سات برس سے

---

[51] ملاحظہ ہو فٹ نوٹ نمبر ۲ صفحہ گذشتہ
[52] الفاظ - سزائے تازیانہ اگر خاصکر اختیار دیا گیا ہو - بروئے ضمیمہ ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۹۰۹ء منسوخ کئے گئے۔
[53] " " " " "

زیادہ ہو یا حکم سزائے قید کے جسکی میعاد سات برس سے زیادہ ہو۔

حکم سزا ان صورتون مین کہ جب ایک ہی تجویز مین چند جرایم ثابت کئے جائین۔

دفعہ ۳۵ - (۱) جب کسی شخص پر ایک ہی تجویز مین دو یا زیادہ جداگانہ جرایم ثابت کئے جائین تو عدالت مجاز ہے کہ ویسے جرمون کی علت مین وہ متعدد سزائین مجرم کیلئے تجویز کرے جو جرایم مذکور کے لئے مقرر ہین اور جس قدر ویسی عدالت کو عاید کرنیکا اختیار ہے۔ اور چاہئے کہ ویسی سزائین جب قید یا حبس بعبور دریائے شور کی قسم سے ہون یکے بعد دیگرے اُس ترتیب سے شروع کیجاوین جس کی عدالت ہدایت کرے الا جبکہ عدالت یہ ہدایت کرے کہ ویسی سزائین ساتھ ساتھ ہون۔

(۲) متسلسل احکام سزا کی صورت مین عدالت کو محض اس وجہ سے کہ اُن جرایم متعدد کی سزائے مجموعی اُس مقدار سزا سے زیادہ ہے جس کے عاید کرنیکی عدالت موصوفہ بحالت ثبوت جرم واحد مجاز ہے ضرور نہ ہوگا کہ مجرم کو عدالت بالاتر کے حضور مین تجویز مقدمہ کے لئے بھیجدے۔

مگر شرط یہ ہے کہ:-

سزا کی میعاد غایت

(الف) کسی صورت مین ویسے شخص کی نسبت چودہ برس سے زیادہ میعاد کے لئے قید کا حکم صادر کرنا جایز نہ ہوگا۔

(ب) اگر مقدمہ کی تجویز (اس مجسٹریٹ کے سوائے جو دفعہ ۳۴ کے بموجب عمل کرتا ہو) کسی اور مجسٹریٹ کی معرفت ہو تو مجموعی سزا اُس سزا کی دو چند مقدار سے زیادہ نہ ہوگی جو مجسٹریٹ اپنے معمولی اختیار کی رو سے عاید کر سکتا ہے۔

(۳) اپیل کیغرض کیلئے احکام سزائے مجموعی جو اس دفعہ کے بموجب اس مقدمہ مین صادر ہون جس مین متعدد جرایم ایک ہی تجویز مین ثابت کئے جائین۔ بمنزلہ حکم سزائے واحد متصور ہون گے۔

تشریح - وہ علیحدہ کئے جانیکے قابل جرایم جو مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۷۱ کے احکام کے اندر آئین حسب منشائے دفعہ ہذا جداگانہ جرایم نہین ہین +

تمثیل

زید نے سرقہ کے ارتکاب کی نیت سے نقب زنی کی اور وہان اُسنے مال چرایا تو زید جرایم جداگانہ کا مرتکب نہین ہوا +

(ج) اختیارات معمولی و مزید

مجسٹریٹون کے اختیارات معمولی

دفعہ ۳۶[۵۱] - تمام مجسٹریٹ ضلع اور مجسٹریٹ سب ڈویژن اور مجسٹریٹ درجہ اول و درجہ دوم و درجہ سوم کو وہ اختیارات حاصل ہین جو بعد ازین اُن کو بالتخصیص سب عطا ہوے ہین اور جس کی صراحت ضمیمہ سوم مین مندرج ہے اور یہ اختیارات "معمولی اختیارات" کہلاتے ہین -

اختیارات مزید جو صاحبان مجسٹریٹ کو بخشے جاسکتے ہین -

دفعہ ۳۷[۵۲] - جایز ہے کہ کسی مجسٹریٹ سب ڈویژن یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم یا درجہ سوم کو لوکل گورنمنٹ یا کسی مجسٹریٹ ضلع کی طرف سے - جیسا موقعہ ہو - علاوہ اُس کے معمولی اختیارات کے ایسے اختیارات عطا کئے جائین جو ضمیمہ چہارم مین وہ اختیارات قرار دیئے گئے ہین جو لوکل گورنمنٹ یا مجسٹریٹ ضلع کیطرف سے اسکو حاصل ہوسکتے ہین -

مجسٹریٹ ضلع کے عطائے اختیار کا تابع حکومت ہونا -

دفعہ ۳۸ - اختیار جو مجسٹریٹ ضلع کو ازروے دفعہ ۳۷ عطا ہوا ہے - باتباع حکومت لوکل گورنمنٹ عمل مین لایا جائے گا -

(د) بابت عطا و بحالی و منسوخی اختیارات کے

اختیارات کے بخشنے کا طریقہ -

دفعہ ۳۹ - (۱) جب لوکل گورنمنٹ اس مجموعہ کے مطابق اختیارات عطا کرے تو اس کو اختیار ہے کہ ازروئے حکم اشخاص کو بہ تخصیص اُن کے اسمائے کے یا باعتبار اُن کے یا اقسام عہدہ داران کو بالعموم اُن کے عہدون کے لقب سے اختیارات بخشے -

(۲) ہر ایسا حکم اُس تاریخ سے نافذ ہوگا جس تاریخ کو حکم مذکور اُس شخص کے پاس پہونچایا جائے جسے اس نہج کا اختیار عطا ہوا ہو -

اُن عہدہ دارون کے اختیارات کا بحال رہنا جنکی تبدیلی ہوئی ہو -

دفعہ ۴۰ - جب کوئی عہدہ دار ملازم گورنمنٹ

---

۵۱ اپر برہما مین صاحبان مجسٹریٹ کے اختیارات کی نسبت ملاحظہ طلب اپر برہما کی عدالت فوجداری کے ریگولیشن سنہ ۱۸۹۳ء دنمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۹۲ء کا ضمیمہ دفعہ ۵

۵۲ ملاحظہ طلب نوٹ مذکورہ صفحہ ہذا -

جسکو اس مجموعہ کے مطابق کسی رقبہ مقامی کے اندر اختیارات بخشے گئے ہون اُسی مقدار کے کسی اور رقبہ مقامی کے اندر اسی لوکل گورنمنٹ کے تحت مین اُسی قسم کے کسی اور عہدہ پر جو عہدہ اول الذکر کے برابر یا اُس سے بالاتر ہو منتقل کیا جائے تو اگر لوکل گورنمنٹ نے اسکے خلاف ہدایت نہ کی ہو یا اسکے خلاف ہدایت نہ کرے شخص مذکور مستحق ہوگا کہ اُس رقبہ مقامی مین جس مین وہ منتقل ہوا ہو وہی اختیارات نافذ کرتا رہے ۔

اختیارات کا منسوخ ہونا

دفعہ ۴۱ ۔ (۱) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ اُن جملہ اختیارات کو یا اُن مین سے کسی اختیار کو نکال دے جو اُسنے یا اُسکے کسی عہدہ دار ماتحت نے اس مجموعہ کے مطابق کسی شخص کو عطا کئے ہون ۔

(۲) کوئی اختیارات جو مجسٹریٹ ضلع عطا کرے مجسٹریٹ ضلع نکال لے سکتا ہے ۔

حصہ (۳)

احکام عام

باب (۴)

صاحبان مجسٹریٹ و پولیس اور اُن اشخاص کو جو گرفتاری کرین مدد کرنے اور اطلاع پہونچانیکی بابت

کب عامہ خلایق کو چاہئے کہ صاحبان مجسٹریٹ اور پولیس کو مدد دے ۔

دفعہ ۴۲ ۔ ہر شخص کو لازم ہے کہ بلاد پریزیڈنسی کے اندر یا اُن کے باہر جب کبھی مجسٹریٹ یا عہدہ دار پولیس اُس سے بطور مناسب مدد طلب کرے تو امور مفصلہ ذیل مین مدد دے ۔

(الف) گرفتار کرنے یا فرار ہونے سے روکنے مین کسی اور شخص کے جس کو ویسا مجسٹریٹ یا عہدہ دار پولیس گرفتار کرنیکا مجاز ہے ✦

(ب) نقص اس کے روکنے یا انسداد مین یا کسی کے روکنے مین جب ریلوے یا نہر یا تار برقی یا مال سرکاری کو نقصان پہونچانیکا اقدام کیا جائے۔

عہدہ دار پولیس کے سوا کسی اور شخص کی مدد کرنا جو تعمیل وارنٹ کرتا ہو۔

دفعہ ۴۳ ۔ جب وارنٹ عہدہ دار پولیس کے سوا کسی اور شخص کے نام تحریر پایا ہے تو ہر شخص غیر کو ویسے وارنٹ کی تعمیل مین مدد کرنیکا اختیار ہوگا۔ بشرطیکہ وہ شخص جسکے نام وارنٹ تحریر پایا ہے نزدیک موجود اور وارنٹ کی تعمیل مین مصروف ہو۔

عام خلائق کو چاہئے کہ بعض جرمون کی اطلاع پہونچائے۔

دفعہ ۴۴ ۔ (۱) ہر شخص کو عام اس سے کہ وہ بلاد پریزیڈنسی کے اندر ہو یا باہر جو کسی ایسے جرم کے ارتکاب یا کسی اور شخص کے ارادہ ارتکاب سے مطلع ہو جائے جس کی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعات مفصلہ ذیل (یعنی دفعات ۱۲۱ و ۱۲۱ (الف) و ۱۲۲ و ۱۲۳ و ۱۲۴ و ۱۲۴ (الف) و ۱۲۵ و ۱۲۶ و ۱۳۰ و ۱۴۳ و ۱۴۴ و ۱۴۵ و ۱۴۷ و ۱۴۸ و ۳۰۲ و ۳۰۳ و ۳۰۴ و ۳۸۲ و ۳۹۲ و ۳۹۳ و ۳۹۴ و ۳۹۵ و ۳۹۶ و ۳۹۷ و ۳۹۸ و ۳۹۹ و ۴۰۲ و ۴۳۵ و ۴۳۶ و ۴۴۹ و ۴۵۰ و ۴۵۶ و ۴۵۷ و ۴۵۸ و ۴۵۹ و ۴۶۰ — مین مقرر ہے۔ لازم ہے کہ در صورت نہ ہونے مانع کسی وجہ معقول کے جس کا ثابت کرنا خود اسی شخص کے ذمہ رہیگا جو اس سے واقف ہو ویسے ارتکاب یا ارادہ کی اطلاع قریب تر مجسٹریٹ یا عہدہ دار پولیس کو فوراً پہونچائے۔

(۲) اس دفعہ کی اغراض کیلئے لفظ "جرم" مین ہر ایسا فعل داخل ہے جسکا ارتکاب کسی مقام خارج برٹش انڈیا مین ہوا ہو اور وہ ایک جرم قرار دیا جاتا اگر اسکا ارتکاب برٹش انڈیا مین ہوتا۔

گاؤن کے مکھیاؤن اور پٹواریون اور مالکان اراضی وغیرہ پر واجب ہے کہ بعض حالات مین رپورٹ کرین۔

دفعہ ۴۵ [1] (۱) ہر گاؤن کے مکھیا اور پٹواری اور گاؤن کے چوکیدار اور گاؤن کے عہدہ دار پولیس اور مالک یا دخیل اراضی اور کسی ایسے مالک یا دخیل کے کارندہ کو اور ہر اہلکار تحصیل مالگذاری یا لگان اراضی کو جو منجانب سرکار یا کورٹ آف وارڈس مامور ہو لازم ہے کہ قریب تر

[1] اس دفعہ کے بجائے جو بجائے دفعہ ہذا اپر برہما مین نافذ ہے۔ ملاحظہ اپر برہما کے گاؤن کے ریگولیشن سنہ ۱۸۸۷ء (نمبر ۱۴ مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ء) کی دفعہ ۳ ۔ اس دفعہ کی نسبت جو اُن اقطاع لوئر برہما مین نافذ ہے جہان لوئر برہما کے گاؤن کا ایکٹ سنہ ۱۸۸۹ء وسعت پذیر ہے۔ ملاحظہ طلب ایکٹ مذکور کی دفعہ ۵ اور ماقبل کی دفعہ ۳ ۔

مجسٹریٹ یا قریب تر پولیس اسٹیشن کے عہدہ دار مہتمم کو یعنے جو زیادہ قریب ہو ہر خبر جو امور مفصلہ ذیل کی بابت اسکو معلوم ہو فوراً پہونچاوے۔

(الف) کسی ایسے گانون مین۔ جس کا وہ کھیا یا پٹواری یا چوکیدار یا عہدہ دار پولیس ہو یا جہان وہ اراضی کا مالک یا دخیل ہو یا کارندہ ہو یا مالگذاری یا لگان تحصیل کرتا ہو جو شخص مال مسروقہ کا مشہور رلینے والا یا اوس کا فروخت کرنے والا ہو اوسکی سکونت مستقل یا چندروزہ کی بابت +

(ب) جس شخص کی نسبت اوسکو معلوم یا اشتباہ معقول ہو کہ وہ ٹھگ یا سرقہ بالجبر کرنیوالا یا قیدی فراری یا مجرم اشتہاری ہے ویسے گانون کے اندر کسی مقام پر اسکی آمد کی بابت یا گانون مذکور مین ہوکر کسی راستہ سے اوسکے گذرنے کی بابت۔

(ج) جو جرم قابل ضمانت نہین ہے یا جو جرم مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۴۳ یا ۱۴۴ یا ۱۴۵ یا ۱۴۷ یا ۱۴۸ کی رو سے سزا کے لایق ہے۔ ویسے گانون مین یا اوسکے قریب اسکے ارتکاب یا ارادہ ارتکاب کی بابت۔

(د) ویسے گانون مین یا اسکے قریب کسی موت اتفاقی یا غیر طبعی کے واقعہ ہونیکی بابت یا بابت کسی موت کے جو بحالات مشتبہ وقوع مین آئی ہو۔

(ہ) ویسے گانون کے قریب کسی مقام خارج برٹش انڈیا مین کسی فعل کے ارتکاب یا ارادہ ارتکاب کی بابت جس کا ارتکاب برٹش انڈیا کے اندر ہونیکی صورت مین وہ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعات مرقومہ الذیل یعنی دفعات ۳۰۲ و ۳۰۴ و ۳۸۲ و ۳۹۲ و ۳۹۳ و ۳۹۴ و ۳۹۵ و ۳۹۶ و ۳۹۷ و ۳۹۸ و ۳۹۹ و ۴۰۲ و ۴۳۵ و ۴۳۶ و ۴۴۹ و ۴۵۰ و ۴۵۷ و ۴۵۸ و ۴۵۹ و ۴۶۰۔ مین سے کیسی کی رو سے ایک جرم سزا کے لایق ہوتا۔

(و) کسی ایسے امر کی بابت جس سے القاے نظم و نظام مین یا انسداد جرم مین یا سلامتی شخصی یا مالی مین۔ جسکی نسبت مجسٹریٹ ضلع نے حکم عام یا خاص کے ذریعہ سے جو لوکل گورنمنٹ کی منظوری ماقبل لیکر صادر کیا گیا ہو۔ اطلاع پہونچانے کے لئے اسکو ہدایت کی ہو۔ وقوع خلل کا احتمال ہے۔

(۲) دفعہ ہذا مین۔

(اول) لفظ "گانون" مین۔ گانون کی اراضیات داخل ہین۔ اور

(دوم) الفاظ "مجرم اشتہاری" مین ہر ایسا شخص داخل ہے جو کسی عدالت با اختیار سے جسکو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے کسی جزو ہند مین مقرر کیا یا قایم رکھا ہو کسی ایسے فعل کی بابت مجرم مشتہر کیا گیا ہو جس کا ارتکاب برٹش انڈیا کے اندر ہونے کیصورت مین وہ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعات مرقوم الذیل یعنی دفعات ۳۰۲ و ۳۰۴ و ۳۸۲ و ۳۹۲ و ۳۹۳ و ۳۹۴ و ۳۹۵ و ۳۹۶ و ۳۹۷ و ۳۹۸ و ۳۹۹ و ۴۰۲ و ۴۳۵ و ۴۳۶ و ۴۴۹ و ۴۵۰ و ۴۵۷ و ۴۵۸ و ۴۵۹ و ۴۶۰ مین سے کسی کی رو سے سزا کے لایق ہوتا۔

تقرر گاؤن کے کہیاؤن کا از طرف مجسٹریٹ ضلع بعض صورتون مین اس دفعہ کی اغراض کیلئے

(۳) اُن قواعد کی پابندی کے ساتھہ جو لوکل گورنمنٹ اسبارے مین وضع کرے گی مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً ایک یا زیادہ اشخاص کو کسی گاؤن مین جہان کوئی ویسا کہیا کسی اور قانون کی رو سے مقرر شدہ نہین ہے اس دفعہ کی اغراض کے لئے گاؤن کا کہیا مقرر کیا کرے۔

بابت گرفتاری اور فرار گرفتاری مکرر

(الف) عموماً بابت گرفتاری

گرفتار کیون کر کیا جائیگا

دفعہ ۴۶ (۱) گرفتار کرنیکے وقت عہدہ دار پولیس یا اور شخص یا اور شخص گرفتار کنندہ کو لازم ہے کہ وس شخص کے جسم کو جسکی گرفتاری منظور ہے فی الواقعہ چھوڑے یا قید کرے الا اُس صورت مین کہ وہ شخص قولاً یا فعلاً خود حراست قبول کرے۔

کوشش گرفتاری مین تعرض کرنا

(۲) اگر ویسا شخص اُس کوشش مین جو اسکی گرفتاری کے لیے کیجائے بزور تعرض کرے یا گرفتار سے گزیر کرنے کا اقدام کرے تو ویسا عہدہ دار پولیس یا اور شخص مجاز ہوگا کہ اوسکی گرفتاری کے لئے ہر ایک تدبیر ضروری عمل مین لاوے۔

(۳) اس دفعہ مین کوئی ایسا مضمون نہین ہے جس سے استحقاق وقوع مین لانے ہلاکت ایسے شخص گرفتار کردہ کا حاصل ہو جس پر الزام جرم جو قابل سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور

ہو۔ نہ لگایا گیا ہو۔ ۵

اُس مقام کی تلاشی جہان وہ شخص جس کو گرفتار کرنا منظور ہے داخل ہوا ہو۔

دفعہ ۴۷۔ اگر کوئی شخص جسکے پاس وارنٹ گرفتاری ہو یا کوئی عہدہ دار پولیس جو گرفتاری کا اختیار رکھتا ہو کسی وجہ سے یہ باور کرے کہ وہ شخص جسکی گرفتاری منظور ہے کسی مقام مین گھس گیا ہے یا اُسکے اندر موجود ہے۔ تو اس شخص کو جو ویسے مقام مین رہتا یا اُسکا اہتمام رکھتا ہو لازم ہے کہ شخص مذکور کی جو وارنٹ گرفتاری رکھتا ہو یا عہدہ دار پولیس مزبور کی درخواست پر مقام مذکور مین بلا مزاحمت جانے دے اور واسطے کرنے خانہ تلاشی کے اسکو ہر طرح کی سہولت معقول دے۔

ضابطہ کارروائی جبکہ اندر دخل نہ مل سکے۔

دفعہ ۴۸۔ اگر دفعہ ۴۷ کے بموجب ویسے مقام کے اندر دخل نہ مل سکے تو اُس مقدمہ مین جس مین کوئی شخص وارنٹ کے ذریعہ سے عمل کرتا ہو اور کسی دوسرے مقدمہ مین جس مین وارنٹ کا جاری ہونا جائز ہے مگر بلا دینے موقعہ فرار اُس شخص کو جس کی گرفتاری مطلوب ہو وارنٹ کا حاصل کرنا غیر ممکن ہو۔ یہ بات جائز ہوگی کہ عہدہ دار پولیس ویسے مقام مین داخل ہوکر اس کے اندر خانہ تلاشی کرے اور اوسکو اختیار ہوگا کہ ویسے مقام مین داخل ہونے کے لئے کسی مکان یا مقام کے دروازہ یا کھڑکی بیرونی یا اندرونی کو جو شخص مطلوب گرفتاری کی یا کسی اور شخص کی ملکیت ہو اُس صورت مین توڑ کر داخل ہو کر جب اُسنے اپنا اختیار اور ارادہ ظاہر کیا ہو اور داخل ہونیکی درخواست حسب ضابطہ کی ہو اور کسی اور طور پر داخل ہونیسے مجبور ہو۔

زنانہ خانہ کو توڑ کر اسکے اندر جانا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی ویسا مقام ایسا خلوت خانہ ہو جسمین کوئی عورت (جو شخص مطلوب گرفتاری نہ ہو) فی الواقعہ مقیم ہو جو مطابق رواج کے لوگون کے روبرو نہین نکلتی ہے تو ویسے شخص یا عہدہ دار پولیس کو لازم ہے کہ ویسے خلوت خانہ مین داخل ہونیسے پہلے ویسی عورت کو اطلاع دے کہ وہ اسمین سے چلے جانے کی مجاز ہے۔ اور اُسکو نکلنے کیلئے ہر طرح کی سہولت معقول دے اور بعد اسکے مجاز ہوگا کہ خلوت خانہ کو توڑ کر اُسکے اندر جائے +

---

۵ درخصوص اُس الحاق کے جسکے ساتھ دفعہ ۴۶ ان مقامات مین پڑھی جائیگی جہان پنجاب کے سرحدی جرائم کا ریگولیشن سنہ ۱۸۸۷ء نمبر ۴ مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ء نافذ ہے۔ ملاحظہ طلب ریگولیشن مذکور کی دفعہ ۳۷ (۲) اور ماقبل کی دفعہ ۳ +